REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.
REGD. NO. P/GDP-3.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم
و علی عبدہ المسیح الموعود

جلد ۲۸ — شمارہ ۴۵

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

THE WEEKLY BADR QADIAN 143516.

ایڈیٹر:- محمد حفیظ بقاپوری
نائبین
جاوید اقبال اختر
محمد انعام غوری

شرح چندہ
سالانہ ۱۵ روپے
ششماہی ۸ روپے
ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۳۵ روپے
فی پرچہ ۲۰ پیسے

۱۷ ذوالحجہ ۱۳۹۹ھ — ۸ نبوت ۱۳۵۸ ہش — ۸ نومبر ۱۹۷۹ء

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۵ نبوت (نومبر)۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اخبار الفضل میں درج شدہ مورخہ ۲۹/۱۰/۷۹ کی اطلاع مظہر ہے کہ

”طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ“

احباب اپنے محبوب امام ہمام کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں فائز المرامی کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

قادیان ۵ نبوت (نومبر)۔ محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی مع اہل و عیال و جملہ درویشانِ کرام بفضلہٖ تعالیٰ بخیر و عافیت ہیں۔ الحمد للہ۔

◎

شاہجہانپور میں جماعتہائے احمدیہ اُتّر پردیش کی تیرھویں سالانہ کانفرنس کا پُروقار انعقاد

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی پریس کانفرنس اور اہم مصروفیات!

جلسہ پیشوایانِ مذاہب۔ اُتّر پردیش کے مختلف علاقوں سے احمدی نمائندگان کی شرکت

رپورٹ مرتبہ: مکرم مولوی عبد الحق صاحب فضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

جماعت ہائے احمدیہ اُتّر پردیش کی تیرھویں سالانہ کانفرنس شاہجہانپور میں مورخہ ۲۴ و ۲۵ اکتوبر ۷۹ء کو منعقد ہو کر نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

مہمانانِ کرام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت ہائے احمدیہ اُتّر پردیش کی سالانہ کانفرنس ہر سال کسی ایک مقام پر منعقد ہوتی ہے۔ اس مرتبہ تیرھویں صوبائی کانفرنس نہایت کامیابی کے ساتھ ۲۴، ۲۵ اخاد کو شاہجہانپور میں منعقد ہوئی۔ اور پُر وقار طور پر اختتام پذیر ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مدظلہ العالی نے ہماری درخواست کو قبول فرماتے ہوئے اہم مصروفیات کے باوجود بنفسِ نفیس کانفرنس میں شرکت فرما کر اس مقام کو برکت عطا فرمائی۔ اور محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر دعوۃ و تبلیغ اور مکرم مولانا بشیر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر امورِ عامہ نے شمولیت فرما کر کانفرنس کو رونق بخشی۔ مکرم مولوی محمد عمر صاحب تیماپوری اور مولوی مظفر احمد صاحب مبلغینِ راٹھ و ساندھن بھی شریک کانفرنس ہوئے۔ شاہجہانپور۔ لودھی پور۔ اور کٹیا کے احمدی احباب کے علاوہ ستّر کے قریب احمدی نمائندگان نے یو۔ پی کے مندرجہ ذیل مقامات سے شرکت فرمائی۔

لکھنؤ۔ کانپور۔ دھنسین پور۔ لکھیم پور کھیری۔ بہیرہ۔ فتح پور۔ راٹھ۔
صالح نگر۔ ساندھن۔ میرٹھ۔ سہارنپور۔
نگری۔ امروہہ۔ انبیٹہ۔ بنارس۔
بارہ بنکی۔ سردار نگر۔ بریلی۔ اٹاوہ۔
بیجوپورہ۔ رسالہ۔ الٰہ آباد۔

علاوہ ازیں محترم حافظ سعادت علی صاحب پچانوے سال کی عمر میں مع اہلیہ صاحبہ و بچگان قادیان سے کانفرنس میں شمولیت کے لئے تشریف لائے۔

تشہیر و اشاعت

ٹاؤن ہال کے میدان میں دو روزہ کانفرنس منعقد کرنے کے لئے حکامِ شہر سے قبل از وقت منظوری حاصل کر لی گئی تھی۔ بعدہٗ سینکڑوں بڑے بڑے اردو ہندی پوسٹرز شہر بھر میں لگائے گئے۔ اور ہزاروں اُردو ہندی ہینڈ بل تقسیم کئے گئے۔ حکامِ شہر سے لے کر کمزور طبقہ تک میں اُردو۔ ہندی۔ انگریزی اور گورمکھی لٹریچر کثیر تعداد میں تقسیم کیا گیا۔ جلسہ گاہ کے نہایت خوبصورت اور بڑے گیٹ پر ایک خوبصورت بُک سٹال لگایا گیا۔

لگاتار تین دن تک عزیزان آفتاب احمد صاحب اور یونس احمد صاحب ممبران خدام الاحمدیہ امروہہ اور بعض مقامی خدام کو ساتھ لے کر لاؤڈ اسپیکر کے ذریعہ سے شاہجہانپور کے بازاروں میں بڑی تندہی کے ساتھ کانفرنس کے پروگرام کا اعلان کرتے رہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ اشتہارات کے علاوہ مختلف زبانوں میں لٹریچر بھی تقسیم کرتے رہے۔ اُردو۔ ہندی اور انگریزی اخبارات کے ذریعہ سے بھی کانفرنس کی تشہیر کی گئی۔

جلسہ گاہ

ٹاؤن ہال کے طویل و عریض میدان میں ایک بہت وسیع خوشنما پنڈال بنایا گیا۔ جس میں سینکڑوں کرسیاں رکھی گئیں۔ اور اُردو۔ ہندی۔ انگریزی۔ پنجابی۔ میں تبلیغی طغرے آویزاں کئے گئے۔ ٹاؤن ہال کا اُونچا اور پختہ اسٹیج نہایت خوبصورتی کے ساتھ جگمگا رہا تھا۔ اور برقی قمقموں سے پورا جلسہ گاہ بقعۂ نور بنا ہوا تھا۔ آلۂ مکبر الصوت کا بھی بہت اعلیٰ انتظام تھا۔ دور دور تک آواز بہت صاف سنائی دے رہی تھی۔ بُک سٹال پر مولوی محمد عمر صاحب تیماپوری، مولوی مظفر احمد صاحب ظفر، مکرم اکرام محمد صاحب راٹھ، مکرم داؤد احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ لکھنؤ اور دوسرے خدام متعین تھے۔ لٹریچر فروخت بھی کافی ہوا۔ اور مفت بھی تقسیم کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کثیر تعداد میں شہر کے مسلم اور غیر مسلم معززین اطمینان و سکون کے ساتھ تہ زیرِ سماعت فرماتے رہے۔ ایک اندازہ کے مطابق جلسہ گاہ کی حاضری ہزار بارہ سو کے قریب نفوس پر مشتمل تھی۔ بعض اوقات اس سے بھی زیادہ لوگ ہوتے تھے۔

انتظامات

مجلسِ استقبالیہ کی تشکیل قبل از وقت کر دی گئی تھی۔ جس میں متعدد یو پی کی جماعتوں کے نمائندے نامزد کئے گئے تھے۔ تاہم زیادہ ذمہ داری مقامی جماعت پر ہوتی ہے۔ چنانچہ محترم ڈاکٹر محمد عابد صاحب قریشی جنرل سیکرٹری۔ اور آپ کی نیابت میں مکرم عبد الواحد صاحب سیکرٹری تبلیغ اور مکرم محمد شاہد صاحب وسیم سیکرٹری کانفرنس کی نگرانی اور احبابِ جماعت کے تعاون سے جملہ انتظامی امور بڑی خوش اسلوبی سے انجام پاتے رہے۔

(باقی دیکھئے صفحہ ۷ پر)

ملک صلاح الدین ایم۔ اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان

قادیان میں عید الاضحیہ کی مبارک تقریب

محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے نمازِ عید پڑھائی اور ایک جامع خطبہ ارشاد فرمایا

قادیان یکم نبوت (نومبر) - آج یہاں عید الاضحیہ کی پُرمسرت تقریب نہایت سادگی مگر باوقار طریق پر منائی گئی - قادیان میں مقیم مرد و زن اور بچوں کے علاوہ ساڑھے سات سو سے زائد دیگر غیر از جماعت مسلمان بھائی جو بہار وغیرہ علاقوں سے پنجاب میں کام کے سلسلہ میں آئے ہوئے ہیں، عید کی نماز و دیگر تقاریب میں شامل ہوئے۔

نمازِ عید کی ادائیگی کا مردوں کے لئے مسجد اقصیٰ میں اور مستورات کے لئے مسجد مبارک میں انتظام کیا گیا تھا - پروگرام کے مطابق ٹھیک ۹½ بجے محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے تشریف لاکر سب سے پہلے عید کا دوگانہ پڑھایا بعدہٗ ایک مختصر مگر جامع خطبہ ارشاد فرمایا۔

آں محترم نے سب سے پہلے سورۂ صٰفّٰت کی آیات ۱۰۱ تا ۱۱۰ تلاوت فرمائیں - پھر فرمایا، حج کے دُوسرے دن تمام عالم اسلام میں عید الاضحیہ کی تقریب منائی جاتی ہے - اور یہ عید اُس عظیم الشان قُربانی کی یاد تازہ کرتی ہے جو ابو الانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی زوجہ مطہرہ حضرت ہاجرہ علیہا السلام اور آپ کے فرزند حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کے پیش کی۔

آپ نے فرمایا، آج سے چار ہزار سال قبل حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی بیوی حضرت ہاجرہ اور اپنے اکلوتے بیٹے حضرت اسمٰعیلؑ کو وادیٔ غیر ذی زرع میں جہاں کہ نہ کھانا تھا نہ پانی - نہ شجر تھا نہ کوئی بشر - خدا تعالیٰ کے اِذن سے خدا تعالیٰ کے سہارے چھوڑ کر چلے گئے - اِس عظیم الشان قربانی کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے اس وادیٔ غیر ذی زرع کو گلزار بنایا اور خدائے واحد کی عبادت کے لئے دُنیا میں جو سب سے پہلا گھر مکّہ میں بنایا گیا تھا پھر سے آباد ہوا۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے سورۂ صافّات کی تلاوت کردہ آیات کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا، کس قدر عظیم تھا وہ باپ جو اللہ تعالیٰ کا اشارہ پاتے ہی اپنے لختِ جگر کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کرنے کے لئے تیار ہوگیا - اور کس قدر فرمانبردار اور مخلص تھا وہ بیٹا جس کو اپنے باپ کی رُویا پر اتنا یقین تھا کہ فوراً اپنی جان کی قُربانی پیش کرنے پر تیار ہوگیا - چنانچہ باپ اور بیٹا دونوں اس قُربانی کے لئے تیار ہوگئے - اور حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی گردن پر چھری پھیرنے ہی والے تھے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ندا آئی کہ اے ابراہیم! بس اتنا ہی کافی ہے - تُو نے ہماری رُویا کو پورا کر دیا - اور اس زبردست امتحان میں سُرخرو ہوا۔ کیونکہ رُویا سے ظاہری طور پر ذبح کرنا مراد نہیں تھا - بلکہ حضرت اسمٰعیلؑ کو مکّہ کی بے آب و گیاہ وادی میں چھوڑ آنا ہی موت کے مترادف تھا - اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا، تم نے ایسا کرکے اپنی رُویا کو پورا کردیا ہے - اُس وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی جگہ ایک مینڈھا ذبح کر دیا۔

خطاب جاری رکھتے ہوئے آں محترم نے فرمایا، حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد بیت اللہ شریف کو پھر سے شرک کی آلائشوں سے پاک کرکے خدائے واحد و یگانہ کی عبادت کے لئے آباد کیا گیا - اور حج کے موقع پر قربانی کی قدیم سُنّت کو پھر سے جاری فرمایا - اور آج لاکھوں اِنسان مکہ کی پیاری بستی میں جمع ہوتے اور بیت اللہ شریف کا طواف کرتے اور صفا و مروہ کی سعی اور عرفات کے میدان میں قیام وغیرہ مختلف ارکانِ حج کی ادائیگی کے بعد لکھوکھا جانوروں کی قُربانی دیتے ہیں۔

پس یہ عید ایک عظیم الشان قربانی کی یاد دلاتی ہے - اور اس رُوح کو تازہ کرتی ہے کہ خدا تعالیٰ کی توحید کے قیام کے لئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے سے بھی دریغ نہ کرنا چاہیئے۔

آں محترم نے فرمایا اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے رُوحانی فرزندِ جلیل امام مہدی و مسیح موعود علیہ السلام کو اعلائے کلمۂ توحید اور حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حسین تعلیم کو ساری دُنیا میں پھیلانے کے لئے مبعوث فرمایا ہے - جماعتِ احمدیہ کے افراد کو اس موقع پر اس عہد کو تازہ کرنا چاہیئے جو انہوں نے غلبۂ اسلام کے ضمن میں ہر طرح کی قربانی پیش کرنے کے لئے کیا ہے - خدا تعالیٰ ہمیں ہر طرح کی قربانی پیش کرنے کی توفیق بخشے اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان قُربانیوں کو قبول بھی فرمائے - آمین۔

آخر میں آپ نے حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے موصولہ عید مبارک کا پیغام پڑھ کر سُنایا - اور مختلف جگہوں سے بذریعہ تار عید مبارک کا تحفہ ارسال کرنے والوں کے نام سُنائے - اور مختلف دُعاؤں کی تحریک کے بعد لمبی پُرسوز اجتماعی دُعا فرمائی۔

اجتماعی دُعا کے معاً بعد احباب نے باہم بغلگیر ہوتے ہوئے ایک دُوسرے کو عید کی مبارکباد دی۔

نماز سے فراغت کے بعد جانوروں کی قُربانی دی گئی - مقامی ذی استطاعت احباب کی قُربانیوں کے علاوہ ہندوستان و بیرونی جماعتوں کے بہت سے احباب نے اپنی طرف سے قادیان میں قُربانی دیئے جانے کی خواہش کی تھی - چنانچہ امارتِ مقامی کے زیر انتظام ان قُربانیوں کا انتظام کیا گیا اور عید کے روز اور عید کے بعد دونوں دِنوں میں مجموعی طور پر کُل ۱۵ جانور ذبح کئے گئے - اور جملہ اہلیانِ قادیان کے علاوہ مضافات سے آئے ہوئے کثیر مہمانوں و دیگر فقراء و مساکین میں بکثرت گوشت تقسیم کیا گیا۔

یہ بات خاص طور پر قابلِ ذکر ہے کہ اِس مرتبہ بہار و یو۔پی وغیرہ علاقوں سے کام کے لئے پنجاب آئے ہوئے مُسلمان بھائی جو ساڑھے سات صد کے لگ بھگ تھے، نماز اور خطبۂ عید میں شریک ہوئے - عید سے ایک روز قبل ہی دو سَو کے قریب ایسے مہمان قادیان آگئے تھے - چنانچہ اُن کے قیام و طعام کا لنگرخانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں انتظام کیا گیا - اور عید کے دِن بھی مزید پانچ سو سے زائد دوست آگئے - ان سب کو نمازِ عید سے فراغت کے بعد لنگرخانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کھانا کھِلایا گیا - محترم چوہدری عبد القدیر صاحب افسر لنگرخانہ کی نگرانی میں عملہ لنگرخانہ کے علاوہ مکرم بشیر احمد صاحب حافظ آبادی - مکرم مولوی عبد السلام صاحب راٹھر - مکرم مولوی فاروق احمد صاحب نیّر - قریشی سعید احمد صاحب - مظفر اقبال صاحب چیمہ - عزیز سلطان محمد صاحب گجراتی وغیرہم نے تیاریٔ طعام و تقسیم کے ہنگامی کام میں اچھا تعاون کیا فجزاہم اللہ تعالیٰ۔

اُدھر محترم چوہدری بدر الدین صاحب عامل جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ نے جانوروں کی قُربانی اور تقسیم گوشت کی نگرانی کی - اور سارا دن کثیر تعداد میں آئے ہوئے مہمانوں و دیگر فقراء و مساکین کے اژدحام کو مطمئن کرتے رہے - فجزاھم اللہ تعالیٰ ۞

عید الاضحیہ کی پُرمسرّت تقریب کے موقعہ پر
سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے
عید مُبارک کا تحفہ

عید الاضحیہ کی پُرمسرت تقریب کے موقع پر سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کے نام عید مُبارک کا برقی پیغام موصول ہوا - جس میں حضور انور نے تمام احباب جماعت کو عید کی مبارکباد دیتے ہوئے فرمایا :-

"EID MUBARAK MAY ALLAH BLESS ALL AHMADIES. SERVE HUMANITY AND REMAIN FAITHFULL TO ALLAH.

KHALIFATUL MESIH"

ترجمہ :- اللہ تعالیٰ تمام احمدیوں کے لئے یہ عید مُبارک فرمائے - ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے وفادار رہو - اور نوعِ انسان کی خدمت میں ہمہ تن مصروف رہو -

خلیفۃ المسیح "

احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو صحت و سلامتی کے ساتھ اپنی حفظ و امان میں رکھے اور حضور کی ہر حرکت و سکون میں برکت عطا فرمائے - اور آپ ہی کی قیادت میں دُنیا جلد حقیقی عید یعنی غلبۂ اِسلام کے دِن سے ہمکنار ہو جائے - آمین ۞

ولادت

مورخہ ۲۸ اکتوبر ۷۹ء کو اللہ تعالیٰ نے برادرم مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر مبلّغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کلکتہ کو شادی کے عرصہ چار سال بعد پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے - نومولود مکرم فضل الرحمٰن صاحب درویش کا پوتا اور مکرم حکیم عبد الرحمٰن صاحب مرحوم ربوہ کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک - خادمِ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے - آمین ۞

خاکسار : جاوید اقبال اختر نائب مدیر بدر

اسلام ایسا حسین مذہب ہے کہ اس نے کہیں بھی دکھ کے سامان پیدا نہیں کئے

انصار کو چاہیئے کہ وہ اپنی زندگیاں اسلام کے اس نمونہ کے مطابق ڈھالیں!

انصار اللہ کے ۲۲ ویں سالانہ اجتماع میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا افتتاحی خطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مؤرخہ ۲۶ اکتوبر کو تیسرے پہر مجلس انصار اللہ کے ۲۲ ویں سالانہ اجتماع کا افتتاح فرمایا۔ چونکہ اجتماع کے لئے لاؤڈ سپیکر کی منظوری نہیں مل سکی۔ اس لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختصر افتتاحی خطاب فرمایا۔ اور مکرم عبدالعزیز صاحب ڈینس سابق مبلغ سیرالیون حال مربی ضلع لاہور نے حضور کے ارشادات بہت بلند آواز میں دہراتے ہوئے سامعین تک پہنچایا۔

حضور نے فرمایا' اسلام ایک حسین مذہب ہے۔ اور اس نے (نہ قولاً نہ فعلاً) کسی جگہ بھی دکھ کے سامان پیدا نہیں کئے۔ اس لئے انصار اللہ کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنی زندگیاں اس نمونہ کے مطابق ڈھالیں اور اپنی نسلوں کی صحیح طور پر تربیت کریں۔ اپنے گھروں میں بچوں کو اسلام سکھائیں اور قرآن پڑھائیں۔ اور حضرت مہدی علیہ السلام کی کتب خود بھی پڑھیں اور بچوں کو بھی ان کے مطالعہ کی عادت ڈالیں۔

حضور ایدہ اللہ نے مذہب اسلام کی تعلیمات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اسلام نے ہر ایک کے لئے چاہیے وہ مسلم ہو یا کافر مسرت اور اطمینان کے حالات پیدا کئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب مسلمان کے ہاتھ میں کند تلواریں تھیں۔ اس وقت بھی اسلام کے حسن نے لاکھوں لاکھوں انسانوں کے دل جیتے اور اس پیاری تعلیم نے انہیں رب کریم کے محبوب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں لا بٹھایا۔ حضور نے انصار اللہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ ان کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے گھروں میں اپنے بچوں کے کانوں میں پیار سے رسول ؐ کی پیاری باتیں ڈالیں۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے بڑے عاشق حضرت مہدی علیہ السلام کی باتیں ان تک پہنچائیں اور مہدی علیہ السلام کی کتب کا خود بھی مطالعہ کریں اور اپنی نسلوں کو بھی کروائیں۔ تاکہ ہماری جو ہماری ذمہ داری ہے کہ ساری دنیا میں اسلام غالب ہو اس ذمہ داری کو ہم کما حقہ' ادا کر سکیں اور اپنے خدا کے حضور سرخرو ہو جائیں۔ حضور ایدہ اللہ نے دعا فرمائی کہ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔ اور خدا تعالیٰ نے جو کام ہمارے سپرد کیا ہے۔ وہ ہمیں کامیاب طریقے پر کرنے کی توفیق عطا کرے (آمین)

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعالمین کی حیثیت سے مبعوث ہوئے۔ اور جہاں تک انسانوں کا تعلق ہے آپ تمام بنی نوع انسان کی طرف نہ ختم ہونے والی رحمتوں کو ساتھ لئے بطور نبی مبعوث ہوئے حضور نے نہایت حکیمانہ انداز میں یہ نکتہ بیان فرمایا کہ جہاں تک انسانوں کا تعلق ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت میں انسان انسان میں کوئی امتیاز اور فرق نہیں۔ آپ سب کے لئے ہی رحمت ہیں۔ چاہیے وہ مومن ہو یا کافر۔ جو تعلیم آپ لے کر آئے ہیں اس کا ہر حکم امر ہو یا نہی مومن کے لئے بھی رحمت ہے۔ اور کافر کے لئے بھی رحمت ہے۔

حضور نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اصولی تعلیمات کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ انسان کو عمل صالح کا حکم ہے۔ حضور نے فرمایا کہ میں اس وقت عمل صالح کے بارے میں زبان سے تعلق رکھنے والے اعمال صالحہ کا ذکر کروں گا۔ چنانچہ حضور نے "بولنے" کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پُر حکمت تعلیم کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ تعلیم یہ دی ہے۔ کہ جھوٹ مت بولو' دوسرے یہ کہ سچ بولو اور تیسرے یہ کہ جو بات بھی تم کرو وہ صرف سچ ہی نہیں بلکہ قولِ سدید ہو۔ یعنی سچ بھی ہو اور ہر قسم کی کجی سے پاک اور منزہ بھی ہو اور اس پر زائد یہ کہ قول طیب بھی ہو۔ حضور نے طیب کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ موافق ہو اور یہ موافق ہونا انسان کے مخاطب کو مدنظر رکھ کر ہے۔ یعنی جس ماحول میں باتیں کر رہے ہو اس ماحول میں سننے والوں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانے والی باتیں کرو۔ حضور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ آنحضرت ؐ نے فرمایا کہ ہر شخص سے اس کی عقل کے مطابق بات کرو۔ یہ طیب ہی کی تفسیر ہے۔ جہاں تک حقوق کا سوال ہے۔ اسلام نے حقوق کی تعیین اور ان کی حفاظت کے سلسلے میں (مسلسل ملا پر ملاحظہ ہو)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی طرف سے تحریک جدید کے سال نو کا اعلان!

نئے سال کے لئے بھی حضور ایدہ اللہ نے پندرہ لاکھ روپے کا ٹارگٹ مقرر فرمایا ہے!

مؤرخہ ۲۶ اخاء (اکتوبر) کو ربوہ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید دفتر اول کے ۴۶ ویں، دفتر دوم کے ۳۶ ویں اور دفتر سوم کے ۱۵ ویں سال کے آغاز کا اعلان فرمایا۔ اور سال نو کے لئے بھی پندرہ لاکھ کا ٹارگٹ مقرر فرمایا۔ اور امید ظاہر فرمائی کہ سال رواں میں تحریک جدید کا ٹارگٹ پورا ہو جائے گا۔

حضور ایدہ اللہ نے احباب جماعت کو خدمت دین کے لئے واقفین بھجوانے کی تاکید کی اور فرمایا کہ جو نوجوان واقفین آگے آئے ہیں، خدا کے فضل سے ان کی بڑی بھاری اکثریت بڑی مخلص' قربانی دینے والی اور خدا کی راہ میں اپنی زندگیوں کو صحیح معنی میں وقف کرنے والی ہے۔ ان میں بڑا جذبہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سے بڑا پیار ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑی محبت ہے اور یہ احساس ہے کہ اگر اللہ کی توحید کو قائم کرنا ہے تو بڑی قربانیاں دینی ہوں گی۔ حضور ایدہ اللہ نے دعا فرمائی کہ خدا تعالیٰ ان مخلصین کو اپنے فرشتوں کی حفاظت میں رکھے اور شیطان کے شر سے بچائے رکھے ——— حضور ایدہ اللہ نے سورۂ مائدہ کی آیت مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ٥ کی تفسیر بیان فرماتے ہوئے انسانی زندگی کی تین بنیادی حقیقتوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور نے فرمایا پہلی بات اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا یعنی خدا کو وہ ماننا جو وہ ہے۔ اللہ کی معرفت کو شناخت کرنے کے بعد یہ پتہ لگتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے کوئی چیز بے مقصد نہیں بنائی تو اس کا یہ مطلب ہے کہ انسانی زندگی بھی بے مقصد نہیں' اس سے منطقی طور پر یہ نتیجہ نکلتا ہے۔ کہ یہ زندگی اسی دنیا میں ختم نہیں ہو جاتی۔ بلکہ ایک زندگی آخرت میں بھی ہے اور اس زندگی کو حاصل کرنے کے لئے اور جزا و سزا کے امتحان سے سلامتی سے گزرنے کے لئے قدرتی طور پر یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ انسان کو عمل صالح کرنا چاہیئے جس سے مراد خدا تعالیٰ کے حضور مقبول عمل صالح ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اصل عمل وہی ہے جو مقبول عمل ہے۔ اس کے علاوہ کوئی عمل کوڑی کی وقعت نہیں رکھتا۔ اور مقبول عمل کو حاصل کرنے کے لئے دعا کا دامن تھامنا ضروری ہے۔ کیونکہ کوئی شخص یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ وہ اپنے زورِ بازو سے خدا کا پیار حاصل کرے گا۔ حضور نے دعا فرمائی کہ ہم سب لوگ جو کہ عمر کے لحاظ سے انصار میں داخل ہیں وہ ان حقیقتوں کو سمجھیں اور اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے والے ہوں۔ تاکہ ہم اپنے سے کم عمر اور کم تجربہ لوگوں کے لئے نیک نمونہ بنیں اور ہم اپنی زندگیوں میں یہ نمونہ دیکھیں کہ ساری کی ساری نوع انسانی خدا کی توحید اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے آگے ہی آگے بڑھتی چلی جائے اور ہمارا اس میں بھی حصہ ہو۔ خدا ہماری کوششوں کو قبول کرے اور ہمیں اس کی محبت اور اس کا پیار حاصل ہو۔ آمین ؎ (الفضل ۲۷ اکتوبر ۱۹۷۹ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے سال نو کے آغاز کا اعلان فرمایا ہے۔ امید ہے حسب سابق بیرونی جماعتیں نقد رقوم اور گزشتہ کی نسبت اضافے کے ساتھ اپنے وعدہ جات بھجوائیں گے اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ وکیل المال تحریک جدید قادیان

انسان انسان میں کوئی تمیز نہیں کی۔ مثلاً لیاقت کے لحاظ سے انسان میں پیدائشی فرق تو ضرور ہے لیکن حکم یہ ہے کہ ہر ایک شخص کو معاشرہ میں اس کی لیاقت کے مطابق مقام دیا جائے اور اس میں مسلم و کافر کی کوئی تمیز نہیں۔ فرمایا کہ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمَانَاتِ اِلٰٓی اَھْلِھَا۔ حضور نے فرمایا کہ اسلامی تعلیم اہلیت کے مطابق تقرریاں بھی کرتی ہے اور ترقیات بھی دیتی ہے۔ اس کی مثال دیتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ اس کی بیسیوں مثالیں موجود ہیں۔ خلفائے راشدین نے اپنے اپنے فن کے ماہرین کو مدینہ بلا کر بہت سے شعبوں کا افسر اعلیٰ مقرر کر دیا۔ حالانکہ ان لوگوں کا تعلق نہ صرف یہ کہ غیر مسلم عقائد سے تھا۔ بلکہ وہ جنگجو اور اسلام سے لڑنے والی اقوام میں سے تھے۔ حضور نے اسلام کی پُرحکمت اور حسین تعلیم کے بعض پہلوؤں کی وضاحت کر کے احباب کو سب کے لئے سُکھ اور مسرت کے سامان پیدا کرنے اور بلا تفریق و امتیاز سب کے مفاد کو مدنظر رکھنے کی طرف توجہ دلائی۔

خلاصہ ہائے خطبات جمعہ!

(۱) فرمودہ ۲۸ تبوک ۱۳۵۸ ہش مطابق ۲۸ ستمبر ۱۹۷۹ء

ربوہ ۲۸ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھائی اور خطبہ جمعہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے رحمۃ للعلمین ہونے پر بہت وجد آفریں انداز میں روشنی ڈال کر واضح فرمایا کہ چونکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمام بنی نوع انسان کی ہدایت و رہنمائی کے لئے مبعوث ہوئے ہیں۔ اس لئے آنحضورؐ کے ذریعہ نوع انسان کے لئے دو پہلوؤں سے رحمت کا عظیم الشان جلوہ ظاہر ہوا۔ اوّل اس طرح کہ آنحضورؐ ایسی تعلیم لائے جو تمام بنی نوع انسان کے لئے امن اور سلامتی کی ضمانت دیتی ہے جو کہ بلا تفریق و امتیاز سب کو شرفِ انسانی کے مقام پر قائم کرنے والی ہے۔ جہاں تک ان دو پہلوؤں کا تعلق ہے۔ آنحضورؐ نے انسان انسان میں کوئی فرق نہیں فرمایا۔ حتّٰی کہ اس لحاظ سے کافر اور مومن میں بھی کوئی فرق نہیں کیا۔ اس تعلق میں حضور ایدہ اللہ نے علی الخصوص خیانت نہ کرنے اور بہر صورت عدل قائم کرنے سے متعلق متعدد آیات قرآنی کی رُو سے اسلامی تعلیم کی پُرحکمت تفصیلات بیان کر کے یہ امر ذہن نشین کرایا کہ کسی لحاظ سے بھی نہ مومنوں کے ساتھ خیانت کرنے کی اجازت ہے اور نہ غیر مومنوں اور کافروں کے ساتھ۔ اسی طرح اسلام نے دوستوں کے ساتھ بھی اور دشمنوں کے ساتھ بھی، مومنوں کے ساتھ بھی اور کافروں کے ساتھ بھی۔ الغرض بلا تفریق و امتیاز تمام بنی نوع انسان کے ساتھ عدل کا سلوک روا رکھنے کی تعلیم دی ہے اور اس طرح عالمگیر سطح پر امن و سلامتی کی فضا کے قیام اور شرفِ انسانی کے احترام کی راہ ہموار کر دکھائی ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رحمۃ للعلمین ہونے کا یہ ایسا درخشندہ پہلو ہے کہ جس نے بنی نوع انسان کے ہر فرد کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ اسلام نے آنحضورؐ کے ذریعہ عام ہونیوالی رحمت سے مستفیض ہونے کا ہر انسان کیلئے دروازہ کھول دیا ہے اور تمام بنی نوع انسان کے درمیان حقیقی مساوات قائم کر دکھائی ہے

(۲) فرمودہ ۱۲ اخاء ۱۳۵۸ ہش مطابق ۱۲ اکتوبر ۱۹۷۹ء

ربوہ ۱۲ اخاء۔ آج یہاں نماز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد اقصیٰ میں پڑھائی۔ نماز سے قبل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ میں صبر کے موضوع پر قرآنی تعلیمات کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ صبر ایک ایسا بنیادی خُلق ہے جس کا جملہ اوامر و نواہی سے گہرا تعلق ہے۔ صبر کے معنی اپنے نفس کو ایسی باتوں سے رو کے رکھنا ہے جو کہ عقل، فطرت اور احکام شریعت کے تقاضوں کے خلاف ہوں۔ اور صبر کے یہ معنی بھی ہیں کہ اپنے نفس کو ان جملہ احکام کی خلاف ورزی سے روکے جن کے بجا لانے کا خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس ضمن میں آیات قرآنی

(۱) فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّ لَا یَسْتَخِفَّنَّکَ الَّذِیْنَ لَا یُوْقِنُوْنَ ۝ (الروم : ۶۱)

(۲) فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِکَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ ۝ (المومن : ۵۶)

کی تفسیر فرماتے ہوئے صبر کے بارے میں قرآنی تعلیم کے آٹھ پہلو بیان کئے۔ حضور نے فرمایا کہ اس میں پہلی بات یہ ہے کہ زندگی میں ہر موقعے پر اور ہر مرحلے پر صبر سے کام لیا جائے۔ اسلام کی تعلیم کے مطابق زندگی میں کوئی ایسا مرحلہ نہیں آتا۔ جبکہ اسلام بے صبری کی تعلیم دیتا ہو۔ حضور نے فرمایا کہ دوسری بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ وعدہ کرتا ہے کہ جو صبر کرے گا۔ اس کے ساتھ خدائی وعدوں کے مطابق سلوک کیا جائے گا۔ مگر ان وعدوں کے پورے ہونے کے لئے وقت اور مقام کی شرط انسان نہیں لگا سکتا تیسرے انسان کو یہ یقین دہانی کرائی کہ اللہ تعالےٰ کا وعدہ ہر حالت میں پورا ہو کر رہتا ہے۔ چوتھی بات یہ ہے کہ ایسے لوگ موجود ہیں جو کہ اللہ پر اور اللہ کے وعدوں پر یقین نہیں رکھتے اور پانچویں بات یہ ہے کہ یہ لوگ تجھے دھوکا دیکر صبر کے مقام سے ہٹانے کی کوشش کریں گے۔ مگر انسان کو یاد رکھنا چاہیئے کہ دُنیا جتنا مرضی زور لگالے خدا کے وعدے بہر حال پُورے ہو کر رہیں گے۔ حضور نے صبر کے بارے میں قرآنی تعلیم کا چھٹا پہلو یہ بیان فرمایا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسے لوگوں سے بچو جو کہ انسان کو صبر کے مقام سے ہٹانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور ساتواں پہلو یہ بیان فرمایا کہ ایسے لوگوں کے مکر و فریب سے بچنے کے لئے بعض اصول قرآن نے بتائے ہیں۔ ایک تو صبر و استقامت اختیار کرنا۔ دوسرے استغفار کرنا۔ حضور نے آٹھواں پہلو یہ ارشاد فرمایا کہ انسان صبر اور استقامت کا مقام اپنی کوشش سے نہیں بلکہ اللہ کے فضل اور رحمت سے حاصل کرتا ہے اس لئے چاہیئے کہ ہمیشہ خدا تعالیٰ کی تسبیح و تحمید میں لگا رہے۔ اس سلسلے میں حضور نے ضمنی طور پر ارشاد فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے حضور بلندیوں کو حاصل کرنے کے لئے نوافل ضروری ہیں۔ گو فرض کی ادائیگی سے انسان اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے محفوظ ہو جاتا ہے مگر خدا تعالیٰ کے انتہائی پیار کو نوافل کے بغیر حاصل نہیں کر سکتا۔

اس سے قبل حضور نے اپنے سپین کے دورے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس دورے کے دوران خُدا تعالیٰ نے مجھے خوشخبری دی تھی کہ یہ مُلک جہاں مسلمان سات سو سال تک حکمران رہے اور پھر یہ مسلمانوں سے یکسر خالی ہو گیا، اسلام کے موعودہ عالمگیر غلبہ کے دائرے سے باہر نہیں رہے گا۔

حضور ایدہ اللہ نے دعا فرمائی کہ خدا کرے کہ ہم صبر و استقامت کی راہ اختیار کر کے خدا تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنیوالے ہوں آمین

(۳) فرمودہ ۱۹ اخاء ۱۳۵۸ ہش مطابق ۱۹ اکتوبر ۱۹۷۹ء

ربوہ ۱۹ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج نماز جمعہ و عصر مسجد اقصیٰ میں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں سے قبل خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے کائنات اور انسانی زندگی کی اس بنیادی حقیقت کی طرف توجہ دلائی کہ جب تک خدا تعالےٰ کی ذات سے تعلق نہ ہو دُنیا میں نہ تو کوئی سُکھ اور چین مل سکتا ہے اور نہ ہی انسان دنیا میں کوئی ترقی کر سکتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے مختلف آیاتِ قرآنی کے حوالے سے بتایا کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ اس تعلق کو حاصل کرنے کے لئے دُعا ہی سب سے بڑا وسیلہ ہے۔ خُدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ زندگی کے ہر کام میں میری طرف جھکو اور میری طرف متوجہ رہو۔ میں تمہاری سُنوں گا۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ اس کے باوجود جو میری طرف نہیں جُھکتا اور مجھ پر توکّل نہیں کرتا۔ اور غیر اللہ پر اُمیدیں لگاتا اور ان پر بھروسہ کرتا ہے۔ جیسا کہ بعض بیوقوف لوگ رشوتوں، سفارشوں، لوٹ مار اور ہزار قسم کے عیبوں کو ترقی کا ذریعہ سمجھتے ہیں تو ایسے شخص جو خدا سے منہ موڑتے ہیں وہ متکبّر ہو کر ذرّیت شیطان میں داخل ہو جاتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فلسفہ دُعا پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ ہر چیز مجھ سے مانگو۔ دُعا کا دائرہ فردِ واحد کے نفس سے لے کر اس کے خاندان اس کے علاقے، اس کے ملک، دنیا اور ہر زمانہ اور ہر نسل جو آنے والی ہے پر حاوی ہے۔ اس لئے ہمیں سب کے لئے ہی دُعائیں کرنی چاہئیں۔

حضور نے فرمایا کہ دُعا کے بغیر خدا تعالیٰ سے تعلق کا بنیادی رابطہ طے نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ انسان جتنا جتنا بڑھ چڑھ کر علم حاصل کرتا جاتا ہے اس کو یہی محسوس ہوتا ہے۔ کہ ابھی تو وہ علم کے سمندر کے محض کنارے پر ہی ہے اور انسانی زندگی کی بنیادی حقیقت ہے۔ کہ وہ یہ طاقت رکھتا ہے کہ وہ اگر چاہے تو خدا کے فضل اور رحمت کو حاصل کر سکتا ہے اور خدا کے فضل کو جذب کر سکتا ہے اس کے لئے اسے چاہیئے کہ وہ طریق اور مجاہدہ اختیار کرے جو قرآن نے بتایا ہے۔

حضور نے دُعا فرمائی کہ خدا کرے کہ ہم زندگی کی بنیادی حقیقت کو سمجھنے والے ہوں اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالےٰ ہمارے لئے خیر ہی خیر کے حالات پیدا کرے

آمین ؛

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو پاک کرتی ہے!

لجنہ اماء اللہ قادیان کا دوسرا سالانہ اجتماع!

علمی ورزشی اور ذہانت کے دلچسپ مقابلہ جات کا پروگرام

رپورٹ مرتبہ — مکرمہ امۃ الرفیق صاحبہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے لجنہ اماء اللہ قادیان کا دوسرا سالانہ اجتماع مورخہ ۲۷ اکتوبر کو منعقد ہوا جس میں لائحہ عمل ۷۹ء کے مطابق۔ تلاوت قرآن کریم، نظم اور تقریری مقابلہ جات اور بیت بازی کے علاوہ دو تین دن قبل دلچسپ ورزشی مقابلہ جات بھی رکھے گئے۔

پرچہ دینی معلومات

اجتماع سے چار روز قبل لجنہ مرکزیہ کی طرف سے عام دینی معلومات کا پرچہ ممبرات سے حل کروایا گیا۔ کل ۶۸ ممبرات نے حصہ لیا۔ اوّل نصرت سلطانہ اور امۃ الوحید شوکت دوم مسفورہ عصمت آئیں۔

پرچہ ذہانت

پرچہ ذہانت میں بھی ۶۸ ممبرات نے حصہ لیا اس پرچے میں ذہانت کے دس دلچسپ سوالات پوچھے گئے تھے اس میں اوّل۔ امۃ الکریم کوثر، فردوس بیگم اور نزہت بیگم آئیں۔ دوم فرخندہ بیگم اور صدیقہ قیصرہ آئیں۔

مشاہدہ و معائنہ

یہ دلچسپ مقابلہ ممبرات لجنہ کا معائنہ و مشاہدہ و قوت حافظہ کے امتحان کے لئے رکھا گیا تھا اس میں ۶۸ ممبرات لجنہ نے حصہ لیا اوّل۔ امۃ الوحید بشریٰ دوم امۃ القدوس اور سوم عقیلہ عفت اور صغیر النساء آئیں۔

مقابلہ پیغام رسانی

اس مقابلہ میں سات سات ممبرات کی چار ٹیمیں شامل ہوئی تھیں ٹیم اے نصرت گرلز اسکول کی ٹیچرس کی اوّل اور امۃ النصیر نیاز کی ٹیم دوم رہی

پروگرام سالانہ اجتماع

سالانہ اجتماع کے لئے نصرت گرلز اسکول قادیان کے وسیع صحن میں قناتیں اور شامیانے لگا کر جگہ تیار کی گئی تھی۔ مقابلہ جات کے لئے سٹیج بنائی گئی اور اجتماع گاہ کو جھنڈیوں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات اور اشعار کے قطعات سے آراستہ کیا گیا تھا بیٹھنے کے لئے پورے صحن میں دریاں بچھائی گئی تھیں اجتماع گاہ کی تیاری اور سجاوٹ کا کام محترمہ معراج سلطانہ صاحبہ نائب صدر لجنہ قادیان کی نگرانی میں کیا گیا انہوں نے بہت محنت اور توجہ سے سارا کام اپنی نگرانی میں کرایا۔ جزاھا اللہ احسن الجزاء لاؤڈ سپیکر کا انتظام تسلی بخش رہا مکرم محمد لطیف بٹ صاحب اور مکرم محسن علی صاحب کے سپرد یہ کام کیا گیا تھا الحمد للہ انہوں نے اپنی ذمہ داری کو احسن رنگ میں ادا کیا۔

پہلا اجلاس

مورخہ ۲۷ اکتوبر کو صبح نو بجے اجتماع کی کارروائی زیر صدارت محترمہ صادقہ خاتون صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ قادیان شروع ہوئی۔ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا محمود احمد صاحب نے قرآن مجید کی تلاوت کی بعدہ افتتاحی دعا ہوئی اور حاضرات نے عہد دہرایا بعد ازاں امۃ الرحمٰن صاحبہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعائیہ اشعار پڑھے اور پھر محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ قادیان نے حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا پیغام جو آپ نے ہماری خواہش پر خاص اس اجتماع کے لئے بھجوایا تھا۔ پڑھ کر سنایا اس پیغام کا مکمل متن علیحدہ دیا جا رہا ہے۔ پھر حضرت سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ بھارت کا پیغام جو ٹیپ کر کے لایا گیا تھا سنایا گیا۔ (چونکہ اپریشن کے بعد ڈاکٹری مشورہ کے مطابق زینے اترنے کی اجازت نہیں ہے۔ اس لئے آپ اس اجتماع میں شامل نہیں ہو سکیں) آپ نے مقامی لجنہ کے دوسرے سالانہ اجتماع پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا یہ سراسر اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے ہمیں اس زمانہ کے مامور کی جماعت میں شامل ہونے اور خدمت دین کی توفیق عطا فرمائی ہے پس ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے اوقات، اپنے اموال دین کے لئے خرچ کریں اور اپنی اولاد کی ایسی تربیت کریں کہ وہ ہمارے بعد ہم سے بہتر رنگ میں سلسلہ کے کاموں کو سنبھال سکیں یہ روحانی اجتماع ہماری تربیت اور ہمارے قدم تیز سے تیز تر کرنے کیلئے کئے جاتے ہیں۔ پس ہماری بہنوں کو اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے اور اپنی ہمتوں کو بلند کرتے ہوئے اپنی کوششوں کو تیز سے تیز تر کرنا چاہیئے آپ نے فرمایا کہ ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہمیں بار بار بتا رہے ہیں کہ احمدیت کی اگلی صدی جو دس سال کے بعد شروع ہو گی انشاء اللہ اسلام کے غلبہ کی صدی ہو گی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی تعلیم ساری دنیا پر محیط ہو جائے گی۔ اس لئے ہمارا اوّلین فرض ہے کہ ہم نہ صرف خود اسلام کی تعلیم پر پوری طرح عمل پیرا ہوں بلکہ اپنی اولادوں اور نسلوں کی تربیت قرآن مجید کی تعلیم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کے مطابق کریں تا وہ بھی اپنی مالی اور جانی قربانی کے ذریعہ اسلام کو دنیا میں پھیلانے کے لئے اپنی مساعی جاری رکھیں اور اس طرح خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکیں اور اس کی خوشنودی کو

لجنہ اماء اللہ قادیان کے دوسرے سالانہ اجتماع کیلئے

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کا پیغام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

میری عزیز بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج ان چند سطور کے ذریعہ آپ کے سالانہ اجتماع میں شرکت کرنے کی توفیق پا رہی ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اس اجتماع کو جس کے انعقاد کی غرض خود کو شاہراہ غلبہ اسلام پر تیز تر چلنے کی تربیت دینا اور طیاری کرنا ہے مبارک کرے۔ نیک نتائج نکالے اسلام زندہ مذہب ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم زندہ نبی ہیں اور قرآن زندہ کتاب ہے لیکن ہم بھی زندہ ہیں اس کا ثبوت قرآن کی تعلیم پر عمل کر کے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ پر عمل کرتے ہوئے اور صحابہؓ اور صحابیات رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ہم نے دینا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مہدی علیہ السلام کو غلبہ اسلام کی عظیم بشارتیں دی ہیں جس کے آثار صبح صادق کی طرح نظر آ رہے ہیں۔ غلبہ اسلام کی صدی شروع ہونے میں صرف دس سال باقی ہیں اور ایک زندہ قوم کی زندگی میں یہ عرصہ کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔ وقت کم ہے اور کام زیادہ اس صدی کے استقبال کے لئے ہم نے بہت قربانیاں دینی ہیں اور دوسری اقوام کو علم دین سکھانے کے لئے اپنے آپ کو اور اپنی بچیوں کو تیار کرنا ہے۔ پس بہت زور دیں قرآن مجید کا ترجمہ سکھانے پر اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھانے پر اور جائزہ لیں خود اپنا بھی۔ اپنی بہنوں کا بھی اور بچیوں کا۔ کیا ہمارا کردار اور ہمارے اخلاق قرآن مجید کی تعلیم کے عین مطابق ہیں یا نہیں۔ اسلام ہی وہ واحد مذہب ہے جس کے اصولوں پر چل کر امن قائم ہو سکتا ہے۔ اور بنی نوع انسان ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔

پس لجنہ اماء اللہ کی ممبرات کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر انسان سے بلا تفریق مذہب و ملت محبت کریں۔ صحیح راہ دکھانے والی ہوں اپنے عمل سے اپنے حسن اخلاق سے اپنے کردار سے اپنے حسن سلوک سے اپنی محبت سے دنیا کے دلوں کو موہ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں لا ڈالنے والی ہوں۔

اس کے لئے ضروری ہے کہ خود دینی علم حاصل کریں اور اس پر آپکا بھی عمل ہو اپنے بچوں کو دین سکھائیں۔ دین سے گہری محبت ان کے دلوں میں پیدا ہو۔ دین کے لئے بڑی سے بڑی قربانی دے سکیں۔ اعلیٰ اخلاق ان میں پیدا ہوں اور وہ نمونہ بنیں قرآن مجید کی تعلیم کا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نمونہ اور قرآن مجید کی تعلیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین اللھم آمین۔ والسلام

خاکسار

مریم صدیقہ

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

پاسکیں اور اسلامی تعلیم کا صحیح نمونہ پیش کر کے اللہ تعالیٰ کی توحید کو دنیا میں پھیلا سکیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ہر انسان کے دل میں پیدا کر سکیں آخر میں آپ نے دعاؤں اور ذکرِ الٰہی کی طرف بہنوں کو خصوصیت سے توجہ دلائی۔

اس کے بعد محترمہ معراج سلطانہ صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ قادیان نے لجنہ اماء اللہ قادیان کی سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی جس میں لجنہ اماء اللہ کی تمام مساعی پر روشنی ڈالی اور تمام شعبہ جات کی مختصر کارگزاری بیان کی رپورٹ کے بعد پانچ ممبرات نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی نظم ؎

رِ خدا پر زور دے ظلمتِ دل مٹاتے جا

پڑھی۔

مقابلہ تلاوتِ قرآن کریم

اس مقابلہ میں بیس[20] ممبرات نے حصہ لیا یہ پروگرام زیرِ صدارت محترمہ معراج سلطانہ صاحبہ ہوا۔ جج کے فرائض محترمہ سہیلہ محبوب صاحبہ۔ محترمہ نصرت بیگم صاحبہ قریشی اور مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم نے ادا کئے جج کے فیصلہ کے مطابق

امۃ الرحمٰن صاحبہ خادم اوّل
نزہت طیبہ صاحبہ دوم
امۃ الحیٰ تحسین سوم

رہیں۔ ان کے علاوہ چار ممبرات کو سپیشل انعام کا حقدار قرار دیا گیا۔

مقابلہ نظم خوانی

اس مقابلہ میں بیس ممبرات نے حصہ لیا یہ پروگرام زیرِ صدارت محترمہ سہیلہ صاحبہ ہوا اور جج کے فرائض محترمہ شمیم اور محترمہ معراج سلطانہ صاحبہ اور مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم نے ادا کئے۔ جج کے فیصلہ کے مطابق۔ نعیمہ بشریٰ سندھی اور امۃ الرحمٰن خادم اوّل جمیلہ خاتون دہلوی دوم اور منصورہ بیگم نذر سوم ان کے علاوہ دو لڑکیوں کو اسپیشل انعام دیئے گئے۔

فی البدیہہ تقریری مقابلہ

یہ مقابلہ بہت دلچسپ رہا۔ سٹیج پر آنے کے بعد ایک چٹ پر دو عنوانات لکھ دیئے جاتے تقریر کرنے والی اپنی پسند کا ایک عنوان لے کر تقریر شروع کر دیتی اس مقابلہ میں چھ لڑکیوں نے حصہ لیا محترمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک صلاح الدین صاحب نے اس پروگرام کی صدارت فرمائی اور جج کے فرائض محترمہ سہیلہ محبوب صاحبہ محترمہ شمیم بیگم صاحبہ اور محترمہ سعیدہ فاطمہ صاحبہ نے ادا کئے جج کے فیصلہ کے مطابق۔ امۃ الرحمٰن صاحبہ خادم اوّل اور امۃ الرفیق دوم اور امۃ النصیر سلطانہ سوم قرار دی گئیں۔

اس پروگرام کے بعد پہلا اجلاس ختم ہوا نماز ظہر و عصر اور کھانے کے وقفہ کے بعد دوسرے اجلاس کی کاروائی کا اعلان کر دیا گیا۔

دوسرا اجلاس

دوسرا اجلاس زیرِ صدارت محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ قادیان تلاوتِ قرآن کریم سے شروع ہوا جو محترمہ عصمت النساء صاحبہ اہلیہ عمر الدین صاحب نے کی اس کے بعد نصرت بیگم صاحبہ بدر نے حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی دعائیہ نظم خوش الحانی سے پڑھی اور پھر تقریری مقابلہ شروع ہوا۔

تقریری مقابلہ

اس مقابلہ میں بیس[20] ممبرات نے حصہ لیا محترمہ صدیقہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی شریف احمد صاحب امینی نے اس پروگرام کی صدارت فرمائی اور جج کے فرائض مکرم مولوی حکیم محمد دین صاحب۔ محترمہ سہیلہ محبوب صاحبہ اور محترمہ سعیدہ فاطمہ صاحبہ نے سر انجام دیئے جج کے فیصلہ کے مطابق۔ امۃ الرحمٰن صاحبہ خادم اوّل اور امۃ الکریم کوثر صاحبہ دوم اور امۃ العزیز صاحبہ اور عقیلہ عفت صاحبہ سوم آئیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ممبراتِ لجنہ نے بہت محنت اور کوشش سے تقاریر تیار کیں۔

مقابلہ بیت بازی

اشعار صرف دُرِّ ثمین۔ کلامِ محمود۔ درِ عدن بخارِ دل سے یاد کئے گئے تھے اس مقابلہ میں دو گروپ نو نو ممبرات کے شامل ہوئے مقابلہ بہت ہی دلچسپ رہا لڑکیوں نے بڑی دلچسپی اور تیزی کے ساتھ ایک کے بعد ایک شعر پڑھے گروپ اے جس میں مندرجہ ذیل لڑکیاں شامل تھیں اوّل آیا صدیقہ قیصرہ۔ امۃ الوحید شوکت۔ صفیہ النساء امۃ النصیر سلطانہ۔ نعیمہ بشریٰ۔ شمیم اختر گیانی۔ نصیر النساء۔ فریدہ عفت۔ امۃ العزیز جج کے فرائض محترمہ معراج سلطانہ صاحبہ اور محترمہ سہیلہ محبوب صاحبہ نے ادا کئے۔

کھیلیں

اجتماع سے تین روز قبل پارک خواتین میں لجنہ اماء اللہ کی کھیلیں کروائی گئیں تاکہ کھیل کے میدان میں بھی ہماری لڑکیاں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کریں اس کے لئے تین کھیلیں رکھی گئی تھیں جن میں بہت سی لڑکیوں نے حصہ لیا۔ (۱) آبسٹیکل ریس (۲) میوزیکل چیئر (۳) رسہ کشی ان کھیلوں میں بہت سی لڑکیوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

تقسیمِ انعامات

دوسرے دن یعنی ۲۸ راکتوبر کو ناصرات الاحمدیہ کے اجتماع کے اختتام پر لجنہ اماء اللہ کے تمام مقابلہ جات میں اوّل دوم۔ سوم آنے والی ممبرات کو محترمہ صدر صاحبہ لجنہ قادیان نے انعامات تقسیم کئے۔ محترمہ سہیلہ محبوب صاحبہ نگران ناصرات الاحمدیہ قادیان نے تقریری مقابلہ میں سات ممبراتِ لجنہ کو اپنی طرف سے اچھی تقریر کرنے پر اسپیشل انعامات دیئے فجزاھا اللہ احسن الجزاء۔ شام پانچ بجے تمام ممبراتِ لجنہ اور تمام ممبراتِ ناصرات کو ہلکا سا ناشتہ دیا گیا۔

انعامِ خوشنودی

حضرت سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ بھارت کی طرف سے مندرجہ ذیل عہدیداران کو حسنِ کارکردگی اور اجتماع کی کامیابی پر انعاماتِ خوشنودی عطا فرمائے۔

(۱) محترمہ صادقہ خاتون صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ قادیان

(۲) محترمہ معراج سلطانہ صاحبہ نائب صدر
(۳) " سہیلہ محبوب صاحبہ نگران ناصرات
(۴) محترمہ سعیدہ فاطمہ صاحبہ سیکرٹری ناصرات گروپ اوّل
(۵) محترمہ امۃ النصیر نیاز صاحبہ سیکرٹری ناصرات گروپ دوم (الف)
(۶) محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ سیکرٹری ناصرات گروپ دوم
(۷) محترمہ امۃ اللطیف صاحبہ " " گروپ سوم

اللہ تعالیٰ ان کو اپنا معیار نہ صرف برقرار رکھنے بلکہ اس سے بھی زیادہ بلند کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

آخر میں صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ قادیان نے اختتامی خطاب فرمایا آپ نے سالانہ اجتماع کامیابی سے ختم ہونے پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور انعامات لینے والی تمام ممبرات کو مبارکباد دی آپ نے حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان کے پیغامات پر عمل کرنے کی طرف توجہ دلائی ان تمام بہنوں کا جنہوں نے مختلف مقابلوں میں صدارت کی اور جج کے فرائض سر انجام دیئے اور خاص طور پر مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم اور مکرم مولوی حکیم محمد دین صاحب کا شکریہ ادا کیا۔

آخر میں موصوفہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم اور حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ اور حضرت سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان کی صحت و سلامتی اور سلسلہ کی ترقی کے لئے بھی دعاؤں کی تحریک کی۔ بعد ازاں لمبی دعا کے ساتھ قریباً ساڑھے آٹھ بجے اجتماع بخیر و خوبی ختم ہوا الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

۰ — مقامِ اجتماع کی تیاری۔ ناشتہ و دیگر امور کے انتظامات کے سلسلہ میں مکرم چوہدری بدرالدین صاحب عامل جنرل سیکرٹری اور مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب نے تعاون دیا ... جزاہم اللہ

بنگلور میں تقریبِ شادی

محترم وقار احمد صاحب انجنیئر حیدرآباد ابن محترم خلیل احمد صاحب مرحوم کا عقد محترمہ عابدہ بیگم صاحبہ بنت محترم بی ایم عبدالرحیم صاحب مرحوم آف بنگلور سے بعوض بیس ہزار (۲۰۰۰۰) روپے حق مہر قرار پایا تھا چنانچہ نکاح کا اعلان خاکسار نے بنگلور میں ۴ ستمبر ۱۹۷۹ء بعد نماز مغرب کیا بوقتِ نکاح کرناٹک اسٹیٹ کے بعض وزیر صاحبان اور ممبر آف پارلیمنٹ اور محترم میر اقبال حسین صاحب سابق چیف جسٹس نیز افرادِ جماعت کے علاوہ تقریباً ۲ صد عمائدینِ شہر نے شرکت فرمائی۔ خاکسار نے ازدواجی زندگی کے تعلق سے مسائل بیان کرتے ہوئے دورانِ خطبہ جماعتِ احمدیہ کا مختصر تعارف بھی کرایا بعدہ رخصتانہ کی تقریب اسی روز عمل میں آئی۔ اور ۲۵ ستمبر ۷۹ء کو مکرم وقار احمد صاحب نے ولیمہ کی دعوت کا انتظام کیا جس میں تقریباً دو صد افراد نے شرکت کی۔ محترم وقار احمد صاحب نے اس شادی کی خوشی میں ۲۰/- روپے اعانتِ بدر /۲۰ روپے شکرانہ فنڈ /۲۰ روپے مساجد فنڈ میں ادا کرتے ہوئے احبابِ جماعت سے درخواست کی ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے باعثِ برکت کرے آمین۔

درخواستِ دعا

محترم میر عبدالرشید صاحب ابن میر عبدالحمید صاحب آف باری پورہ (کشمیر) امسال بی اے (فائنل) کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں احبابِ کرام دعا فرمائیں (خاکسار بشیر احمد خادم درویش قادیان)

جماعتہائے احمدیہ اتر پردیش کی سالانہ کانفرنس

بقیہ صفحہ اوّل

قیام و طعام کا انتظام احمدی اینڈ کو میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت مناسب تھا البتہ ایک وقت کا پُر تکلف کھانا مکرم عبدالواحد صاحب احمدی کی جانب سے اور دوسرے وقت کا مکرم محمد عقیل صاحب قریشی صدر جماعت احمدیہ شاہجہانپور اور آپ کے داماد مکرم عبدالماجد صاحب کی جانب سے جملہ مہمانانِ کرام کو پیش کیا گیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

استقبال

حضرت صاحبزادہ صاحب اور مولانا شریف احمد صاحب امینی بادڑا میل سے ۲۴ اکتوبر صبح نو بجے کے قریب تشریف لائے اور مولانا بشیر احمد صاحب اس سے قبل ہی پہنچ گئے تھے۔ احباب جماعت نے ریلوے اسٹیشن شاہجہانپور پہنچ کر پُر جوش استقبال کیا۔ گل پوشی کی۔ مصافحہ و معانقہ کے بعد بذریعہ کار بزرگانِ کرام احمدی اینڈ کو تشریف لے گئے۔

پریس کانفرنس

۵ بجے شام پریس کانفرنس ہوئی متعدد پریس رپورٹر موجود تھے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے احسن پیرایہ میں جماعت احمدیہ کا تعارف کرایا۔ دلچسپ انداز میں سوال و جواب کا سلسلہ بھی جاری رہا مکرم مولانا شریف احمد صاحب امینی اور مکرم مولانا بشیر احمد صاحب دہلوی نے بھی پریس کانفرنس میں شرکت فرمائی اور حسب موقع بعض باتوں کی وضاحت فرمائی۔ پریس رپورٹروں میں سلسلہ کا لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ پروگرام بھی بہت کامیاب رہا

پہلا اجلاس

پہلا اجلاس پیشوایانِ مذاہب کے عنوان سے ٹاؤن ہال کے میدان میں ۲۴ اکتوبر کو منعقد ہوا۔ اجلاس کی کارروائی حسب پروگرام زیر صدارت صاحبزادہ حضرت مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان ۷ بجے شب مکرم حسن محمود احمد صاحب خودہ عرب دوست کی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے پُرسوز اجتماعی دعا کرائی عزیز مظفر احمد صاحب اقبال نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ بعدہٗ خاکسار عبدالحق فضل نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور بزرگان و حاضرین کی خدمت میں تیرھویں کانفرنس میں شرکت پر خوش آمدید کہا اور جلسہ پیشوایان مذاہب کی اہمیت و افادیت بتائی۔

محترم مولانا شریف احمد امینی ناظر دعوۃ و تبلیغ نے سید ولد آدم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر ایک مدلل اور جامع تقریر بیان فرمائی۔ جناب پادری ریورنڈ الیف اے گودلیس (مینڈٹ پال) نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سیرت پر تقریر پیش کی۔ مکرم مولانا بشیر احمد صاحب دہلوی ایڈیشنل ناظر اُمور عامہ نے "مختلف مذاہب بنیادی طور پر سچے ہیں" کے عنوان پر مختلف مذاہب کی رُو سے جامع رنگ میں روشنی ڈالی۔ شری راجکمار صاحب سکھیہ دھر اور رائے زادہ صاحب نے شری کرشن جی اور شری رامچندر جی کے پوتر جیون پر اپنے وچار پیش کئے جناب سردار جسونت سنگھ صاحب سیکرٹری گوردوارہ سبھا نے حضرت گورو نانک جی کی سیرت بیان فرمائی اور خاکسار عبدالحق فضل نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت بیان کی۔ اور آخر میں حضرت صاحبزادہ صاحب نے صدارتی تقریر میں نہایت دلنشین انداز میں اس پروگرام کا خلاصہ پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ یعنی ایمان لانے کے اعتبار سے ہم کسی بھی رسول کے درمیان فرق نہیں کرسکتے وہ چھوٹے درجہ کا رسول ہو یا بڑے درجہ کا اس پر ایمان لانا مسلمان پر فرض ہے ورنہ ایمان مکمل نہیں ہوسکتا اور جبکہ قرآن مجید سے ثابت ہے کہ ہر قوم میں خدا تعالیٰ کے نبی اور رسول مبعوث ہوتے رہے ہیں تو ان سب پر ایمان لاکر ہی قرآن کریم کی رُو سے ہمارا ایمان مکمل ہوسکتا ہے چاہے وہ ہندوستان کے نبی ہوں یا چین یا جاپان یا عرب کے نبی ہوں اور یہ امر قومی اتحاد و یکجہتی اور نیشنل انٹگریشن کے لئے بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے۔

آخر میں حضرت صاحبزادہ صاحب نے پُرسوز اجتماعی دُعا کرائی اور اجلاس برخاست ہوا حاضرین نے نہایت دلجمعی کے ساتھ اجلاس کی کارروائی سماعت فرمائی۔

کٹیا

شاہجہانپور سے سات آٹھ میل کے فاصلے پر ایک مخلص جماعت "کٹیا" میں قائم ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب اور مولانا بشیر احمد صاحب دہلوی بذریعہ جیپ کٹیا ۲۵ اکتوبر کی صبح تشریف لے گئے وہاں مردانہ اور زنانہ جلسہ کو خطاب فرمایا ہر احمدی گھرانے میں صاحبزادہ صاحب تشریف لے گئے اجتماعی دعائیں ہوئیں اور دیگر ضروری امور انجام دئے اس کی رپورٹ الگ شائع ہوگی۔ انشاء اللہ

تربیتی اجلاس

حضرت صاحبزادہ صاحب کے کٹیا تشریف لے جانے کے بعد "احمدی اینڈ کو" میں ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا اس اجلاس کی صدارت محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر دعوۃ و تبلیغ نے فرمائی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد خاکسار نے سالانہ کانفرنس کے سلسلہ میں بعض امور بیان کئے اور کانفرنس کی اہمیت و افادیت بیان کی۔ صدارتی تقریر میں مولانا صاحب نے مؤثر انداز میں بعض تربیتی امور بیان فرمائے اور فرمایا کہ ہر دن جو طلوع ہوتا ہے وہ احمدیت کی ترقی اور کامیابی اور مخالفین احمدیت کے تنزل و ناکامی پر شاہد ناطق ہوتا ہے۔

صدارتی تقریر کے بعد آئندہ سال کانفرنس کس مقام پر منعقد ہو احباب جماعت سے مشورہ لیا گیا۔ مین پوری۔ رانکھ۔ بارہ بنکی میرٹھ اور فتح پور کے نام پیش کئے گئے۔ اس سلسلہ میں آخری فیصلہ انشاء اللہ حسب معمول جلسہ سالانہ قادیان دارالامان کے موقعہ پر ہوگا۔

آخر میں مسجد احمدیہ امروہہ کی چھت کا معاملہ پیش ہوا مسجد تعمیر ہوچکی ہے صرف چھت ڈالنا باقی ہے۔ صدر محترم کی تحریک پر ۱۲۷۸/- روپے کے وعدے ہوئے جس میں ۲۲۳/- روپے نقد وصول ہوگئے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ بعد دعا اجلاس برخاست ہوا۔

دوسرا اجلاس

۲۵ اکتوبر (اتوار) کو حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی زیر صدارت ٹاؤن ہال کے میدان میں کانفرنس کا دوسرا اجلاس عام سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور پیشگوئیاں کے عنوان سے ۷ بجے شب شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم خاکسار عبدالحق فضل نے کی نظم مکرم مظفر احمد صاحب اقبال نے خوش الحانی سے پڑھی۔

سب سے پہلی تقریر مکرم مولوی محمد عمر صاحب تیماپوری فاضل مبلغ سلسلہ کی "سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم" کے زیر عنوان ہوئی جس میں مولوی صاحب نے احسن رنگ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ بیان فرمائے۔ دوسری تقریر مکرم مولانا شریف احمد صاحب امینی نے "احمدیت حقیقی اسلام" کے عنوان سے بیان فرمائی جس میں پُراثر انداز میں جماعت احمدیہ کا ارکان اسلام اور ختم نبوت پر ایمان و ایقان بتایا اور جماعت احمدیہ کے خلاف کئے جانے والے اعتراضات کے مؤثر اور مدلل طور پر جوابات دئے تیسری تقریر مکرم مولانا بشیر احمد صاحب دہلوی نے "موعود اقوام عالم" کے عنوان سے بیان فرمائی اور مختلف مذاہب کی رُو سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو مدلل اور مؤثر رنگ میں پیش کیا چوتھی تقریر خاکسار عبدالحق فضل نے "پیشگوئیاں" کے موضوع پر کی جس میں مختلف مذاہب قرآن و حدیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں پیش کیں۔ خاکسار کی تقریر کے موقع پر جناب ستی جرنیٹ صاحب جج اجلاس

جماعتہائے احمدیہ اُتر پردیش کی سالانہ کانفرنس کیلئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ پیغام بذریعہ تار مکرم مولانا عبدالحق صاحب فضل مبلغ انچارج اُتر پردیش کے نام موصول ہوا۔ حضور فرماتے ہیں:-

" معلوم ہوا ہے کہ احباب جماعتہائے احمدیہ اُتر پردیش اپنی تیرھویں سالانہ کانفرنس شاہجہانپور میں منعقد کر رہے ہیں۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اس کانفرنس اور کانفرنس میں شرکت کرنے والوں کو اپنی برکتوں سے نوازے اور اللہ تعالیٰ اُتر پردیش کے احمدیوں کو یہ توفیق اور ہمت بخشے کہ وہ غلبۂ اسلام کے لئے کام کر سکیں۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو آمین

خلیفۃ المسیح "

میں تشریف لے آئے تھے موصوف پیشگوئیوں سے بہت متاثر ہوئے اور تقریر کا خلاصہ بذریعہ ہندی ٹائپ طلب فرمایا جو بعد میں پیش کر دیا گیا جس پر موصوف نے بہت شکریہ ادا کیا اور جلسہ کی کاروائی کو سراہا۔

صدارتی خطاب میں حضرت صاحبزادہ صاحب نے نہایت دلنشین انداز میں جماعت احمدیہ کا تعارف کرایا اور جماعت کی عالمگیر تبلیغی اور رفاہی سرگرمیوں پر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی۔ اور نیز غیر معمولی حالات میں جماعت کی روزافزوں ترقی اور مختلف ممالک میں جماعت کے فعال مراکز کی ایمان افروز کارکردگی بیان فرمائی اور ان وعدوں کو بیان فرمایا جو اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے حق میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کئے ہیں اور وہ پورے ہو چکے ہیں اور ہو رہے ہیں۔ اور قیامت تک ہوتے چلے جائیں گے۔ خطاب کے آخری حصہ میں حضرت صاحبزادہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک عظیم الشان پیشگوئی بھی وجد آفریں انداز میں پڑھ کر سنائی۔

شکریہ احباب

حضرت صاحبزادہ صاحب کے اس روح پرور خطاب کے بعد خاکسار نے شکریہ ادا کیا۔ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا جس نے محض اپنے فضل سے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت صاحبزادہ صاحب اور احباب کرام کی دعاؤں سے ہم کو یہ توفیق عطا فرمائی کہ ہم کانفرنس منعقد کرنے کے قابل ہوئے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب علماء کرام حکام شہر مسلم و غیر مسلم مقررین و حاضرین جلسہ نمائندگان کانفرنس۔ مقامی و بیرونی احباب جماعت اور کسی نہ کسی رنگ میں کانفرنس میں ہمیں تعاون دینے والے احباب کا مجلس استقبالیہ کی جانب سے قلبی شکریہ ادا کیا اللہ تعالیٰ سب کو ہی اپنے بے شمار روحانی جسمانی فضلوں سے نوازے آمین۔

خطبہ جمعہ

۲۶ راخاء (اکتوبر) کو احمدی اینڈکو میں نماز جمعہ کا انتظام کیا گیا حضرت صاحبزادہ صاحب نے خطبہ میں کانفرنس کی غیر معمولی کامیابی پر خوشنودی کا اظہار فرمایا کہ غیر احمدی مسلمان اور غیر مسلم طبقے نے بہت بڑی تعداد میں ہمارے اس پروگرام میں شرکت فرمائی اور اطمینان و دلجمعی کے ساتھ حاضرین نے جماعت احمدیہ کے دلائل کو سماعت فرمایا اور احسن رنگ میں اتمام حجت ہوئی اور امن و سلامتی کی فضا میں اس کانفرنس کا انجام اور آغاز ہوا یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے اب کسی کو ہدایت دینا یا نہ دینا یہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے وہ جس کو چاہے اس کا سینہ ہدایت کے لئے کھول دیتا ہے لہٰذا ہمارا کام ختم نہیں ہوا بلکہ لگاتار دعائیں کرنے کی ضرورت ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دلوں کو صداقت قبول کرنے کے لئے کھول دے آمین۔

اسی روز شام ساڑھے چھ بجے امرتسر میل سے حضرت صاحبزادہ صاحب اور مکرم مولانا شریف احمد صاحب امینی کی واپسی ہوئی۔ ریلوے اسٹیشن پر احباب جماعت نے پرجوش الوداع کہا۔ مکرم مولانا بشیر احمد صاحب مع محترم حسن محمود احمد صاحب عودہ عرب دولت دوسرے روز دہلی کے لئے روانہ ہو گئے۔ اس طرح ہماری یہ کانفرنس اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت صاحبزادہ صاحب کی صدارت اور اجتماعی دعاؤں اور مکرم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر دعوۃ و تبلیغ کی زیر نگرانی غیر معمولی طور سے پُر امن فضا میں نمایاں طور پر کامیاب ہوئی۔

کانفرنس کے بعد خاکسار جناب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی خدمت میں شکریہ ادا کرنے کے لئے گیا قرآن کریم کا بیش قیمت تحفہ پیش کیا اور دوسرے لٹریچر بھی جو موصوف نے شکریہ کے ساتھ قبول کیا۔ اور کانفرنس کی کامیابی پر مبارکباد بھی دی اور خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ کانفرنس کا پروگرام بہت ہی موثر اور شاندار پُر رونق تھا۔

اسی طرح کانفرنس کے اختتام کے بعد جناب سپرنٹنڈنٹ پولیس شاہجہانپور کا شکریہ موصوف کی کوٹھی پر جا کر ادا کیا موصوف نے بھی کانفرنس کے پروگرام پر خوشنودی کا اظہار فرمایا مناسب لٹریچر بھی موصوف کو تحفۃً پیش کیا گیا۔ جو موصوف نے شکریہ کے ساتھ قبول کیا۔

بہر حال مقامی احباب جماعت اور بیرونی احباب جماعت نے بڑی محنت اور قربانی سے کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے تعاون دیا اللہ تعالیٰ سب کو اپنے فضلوں سے نوازے اور کانفرنس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے آمین

احمدیہ مسلم کیلنڈر

بابت سال ۱۳۵۹ ہش / ۱۴۰۰ ھ مطابق ۱۹۸۰ عیسوی

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ نظارت دعوۃ و تبلیغ کے شعبہ نشر و اشاعت کی طرف سے سال ۱۹۸۰ء کا کیلنڈر ۲۷ × ۱۸½ کے سائز میں نہایت عمدہ دیدہ زیب اور مختلف جاذب النظر رنگوں میں شائع کیا جا رہا ہے جماعت احمدیہ کے اس کیلنڈر کی بعض خصوصیات ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

(۱) کلمہ طیبہ جلی حروف میں کیلنڈر کی پیشانی کی زینت بنایا جا رہا ہے۔

(۲) کیلنڈر کے دائیں بائیں لوائے احمدیت اور منارۃ المسیح دکھائے جا رہے ہیں۔

(۳) کیلنڈر کے وسط میں بیت اللہ شریف اور دائیں بائیں مسجد احمدیہ ڈیٹن (امریکہ) اور مسجد احمدیہ اکرہ (غانا مغربی افریقہ) کی دیدہ زیب تصاویر کے علاوہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب میں سے بعض ایمان افروز اقتباسات زبان انگریزی دئیے جائیں گے۔

(۴) نیچے کے حصہ میں چار کاغذوں پر سال بھر کی تاریخیں انگریزی حروف میں درج ہونگی۔

—— تاریخوں کے دائیں بائیں ہفتہ کے دنوں کے نام عربی یا فارسی انگریزی اور اردو چار زبانوں میں دئیے جائیں گے۔

(۵) سال ۱۹۸۰ء کی جماعتی و سرکاری تعطیلات کا سبز و سرخ رنگوں میں علی الترتیب اندراج ہوگا

(۶) کیلنڈر کی مضبوطی کے پیش نظر کاغذ اعلیٰ اور موٹا استعمال کیا جا رہا ہے اور کیلنڈر کی اوپر کی جانب ٹین کی پتری بھی لگائی جائے گی۔

نوٹ:- کیلنڈر کلکتہ میں زیر طبع ہے انشاء اللہ ماہ نومبر کے آخری ہفتہ میں قادیان پہنچ جانے کی امید ہے۔ جو جماعتیں اور شخص بذریعہ ڈاک کیلنڈر منگوانے کے خواہشمند ہوں وہ پہلے ہی سے اپنے آرڈر بک کرا لیں۔ زیادہ تعداد میں کیلنڈر منگوانے کی صورت میں ڈاک اخراجات میں کفایت ہوتی ہے۔

• —— کیلنڈر کا ہدیہ کاغذ کی گرانی پرنٹنگ و بار برداری وغیرہ کے اخراجات بڑھ جانے کی وجہ سے مبلغ -/۳ تین روپے مقرر کیا گیا ہے محصول ڈاک رجسٹری وی۔ پی کے اخراجات بذمہ خریدار ہونگے۔

• —— چونکہ کیلنڈر کی قیمت لاگت کے مطابق رکھی گئی ہے۔ تبلیغ و اشاعت پیش نظر ہے کوئی منافع لینا مقصود نہیں اس لئے خریداروں کو کمیشن نہیں دیا جا سکتا۔ جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والے احباب دستی ہی کیلنڈر حاصل کر سکتے ہیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

درخواستہائے دعا

(۱) میرے چھوٹے بھائی عزیزم شوکت علی منڈاشی کچھ عرصہ سے اپنڈی سائٹس کے عارضہ میں مبتلا تھا جس کے لئے ڈاکٹروں نے اپریشن کا مشورہ دیا تھا چنانچہ عزیز کا مورخہ ۲۵/۱۰/۷۹ کو کامیاب آپریشن ہو گیا الحمد للہ اس خوشی میں پانچ روپے شکرانہ فنڈ میں جمع کرا دیا گیا ہے۔ احباب جماعت و بزرگان کرام سے اس کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار: محمد شریف منڈاشی بھدرواہ

(۲) محترم بابو تاج دین صاحب صدر جماعت احمدیہ سرینگر کی اہلیہ صاحبہ گردہ میں پتھری کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ موصوفہ کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اسی طرح بابو صاحب کی اپنی صحت کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

(۳) مکرم برادرم فاروق احمد صاحب اور ان کی ہمشیرہ گلشن بالترتیب M.B.B.S. فائینل اور پہلے سال کا امتحان نومبر میں دے رہے ہیں ہر دو کی نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(۴) عزیز عبد المومن اور فضل حق صاحب کے بچے میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں ان سب کی نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے

خاکسار: محمد حمید کوثر مبلغ سلسلہ احمدیہ سرینگر

جماعت احمدیہ میلاپالئم میں دو روزہ جلسۂ عام

رپورٹ مرسلہ مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مدراس

جماعت احمدیہ میلاپالئم (تامل ناڈو) کے زیر اہتمام مورخہ ۱۳ر ۱۴ر اکتوبر ۱۹۷۹ء بروز ہفتہ اتوار دو روزہ جلسہ عام بہت ہی کامیابی سے انعقاد پذیر ہوا۔ جس میں شرکت کیلئے خاکسار مورخہ ۱۳ر کو یہاں پہنچا۔

آجکل میلاپالئم اور مضافات میں معرفت اور طریقت کے نام پر مولویوں کے ایک خاص طبقہ نے خوب شور مچایا ہوا ہے اور عوام الناس کو مخمصہ میں ڈال کر دنیاوی منفعت حاصل کرنے کے لئے اُنہوں نے یہ ڈھونگ رچایا ہوا ہے۔ کئی لوگ ان کے دام فریب میں آکر لُٹ رہے ہیں۔ اس وجہ سے یہاں کے سمجھدار اور تعلیمیافتہ طبقہ کی خواہش تھی کہ اس سلسلہ میں جماعت احمدیہ اپنا موقف پیش کرے۔

اس مقصد کے پیش نظر اس دو روزہ جلسہ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ دونوں دن کے جلسے بعد نماز مغرب وعشاء مکرم میران صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوئے۔ زیر تبلیغ اور تعلیمیافتہ طبقہ خاص تعداد میں شریک ہوتے رہے۔

خاکسار نے دونوں روز اپنی تقاریر میں سیدنا حضرت امام مہدی علیہ السلام اور سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کی بیان فرمودہ تفاسیر اور نکات کی روشنی میں شریعت طریقت حقیقت اور معرفت کی وضاحت کرتے ہوئے اس سلسلہ میں قرآن مجید کی متعدد آیات کی تفسیر بیان کی۔ اس ضمن میں معرفت الٰہی کے تین درجات علم الیقین۔ عین الیقین اور حق الیقین کی وضاحت کی۔ اسی طرح آیت قرآنی مَنْ اَسْلَمَ وَجْھَہٗ لِلّٰہِ وَھُوَ مُحْسِنٌ فلھم اجرھم عند ربھم ولا خوف علیھم ولا ھم یحزنون کی بنیاد پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بیان فرمودہ نکات حالتِ فنا، حالت بقا اور حالتِ لقاء کی تشریح کی اور بتایا کہ خدا تعالیٰ نے اس زمانہ کے مسلمانوں کے روحانی اور جسمانی ارتقاء کیلئے (واعتصموا بحبل اللّٰہ) حبل اللہ کے ساتھ اعتصام کا حکم دیا ہے۔ خاکسار نے سیدنا حضرت رسول کریم صلعم کے ایک فرمان کہ اقتدوا بالذین من بعدی ابابکر وعمر کی روشنی میں بتایا کہ اس زمانہ میں حبل اللہ خلافت احمدیت ہے اور اس زمانہ میں خلافتِ احمدیہ کے ساتھ منسلک ہونے کے نتیجہ میں ہی انسان معرفتِ الٰہی حاصل کرسکتا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کا قرب اور اس سے ربط حاصل کیا جاسکتا ہے۔

خاکسار نے اپنے دوران تقریر میں سورۃ التین کی وضاحت کرتے ہوئے مذہبی دُنیا میں حضرت آدمؑ حضرت نوحؑ حضرت موسیٰؑ اور حضرت نبی کریمؐ کے ذریعہ جو چار روحانی انقلاب رونما ہوئے یعنی آغاز تمدن آغاز شریعت آغاز تشریح اور آغاز تکمیل ان چاروں ادوار کی وضاحت کی۔

خاکسار نے سورۃ والتین کی روشنی میں حضرت رسول کریم صلعم کے ذریعہ دُنیا میں جو مکمل روحانی انقلاب برپا ہوا تھا اس کا ذکر کرتے ہوئے اُمتِ محمدیہ کا احسن تقویم میں فائز ہو کر خیر اُمت بننے اور اس کے بعد زمانہ فیج اعوج میں اسفل السافلین میں گر جانے کا ذکر کیا۔ اس کے ساتھ ہی اِلّا الذین آمنوا وعملوا الصلحت کے ضمن میں جماعت احمدیہ کے قیام پر روشنی ڈالتے ہوئے اس کے ذریعہ دنیا میں عظیم انقلاب ہو رہا ہے اس کی مختلف تاریخی اور واقعاتی روشنی میں وضاحت کی۔

دونوں دنوں کی تقریریں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علم کلام اور حضرت مصلح موعودؓ کی تفسیر قرآنی کی روشنی پر ہوئی تھیں اس وجہ سے سامعین بہت محظوظ ہوئے۔

دوسرے دن جلسہ کے بعد بہت دیر تک تبادلہ خیالات کا سلسلہ جاری رہا۔ اس دوران ایک شخص کو بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے کی توفیق ملی۔ خدا تعالیٰ استقامت عطا فرمائے۔ آمین

خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے یہ دو روزہ جلسہ بہت ہی کامیاب رہا اور احمدیوں اور غیر احمدیوں کے ازدیاد علم وایمان کا باعث رہا۔

خاکسار نے میلاپالئم کے علاوہ کوٹار اور ترو کوڑی کا بھی دورہ کیا۔ اور مختلف تبلیغی وجماعتی امور کو سرانجام دیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس دورے کو ہر جہت سے بابرکت فرمائے۔ آمین۔

جماعت احمدیہ یادگیر میں شادی کی دو تقاریب

جماعت احمدیہ یادگیر میں اسی ہفتہ میں دو شادی کی تقاریب عمل میں آئیں:۔

(۱)۔ مورخہ ۱۷ر اکتوبر کو خاکسار نے مکرم عبدالحفیظ صاحب جینا کے مکان پر ان کی بیٹی عزیزہ طاہرہ بیگم کا نکاح مبلغ ایک ہزار پانچ سو پچیس روپے حق مہر کے عوض عزیز خلیل احمد صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب بلیچکر کے ساتھ پڑھا۔ اسی روز رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی چنانچہ برات کالا چبوترہ سے محلہ جینا واڑی آئی۔ اور اسی روز رات برات دلہن کو لے کر واپس چلی گئی۔ مورخہ ۱۹ر اکتوبر بروز جمعۃ المبارک ولیمہ ہوا۔ جس میں جماعت کے کثیر احباب نے شرکت کی۔

اس خوشی کے موقعہ پر مکرم عبدالحفیظ صاحب جینا نے ۵/ روپے اعانت بدر۔ ۵/ روپے درویش فنڈ اور ۵/ روپے شکرانہ فنڈ میں ادا کئے اور اسی طرح مکرم بشیر احمد صاحب بلیچکر نے بھی ۵/ روپے اعانت بدر۔ ۵/ روپے درویش فنڈ اور پانچ روپے شکرانہ فنڈ میں ادا کئے ہیں۔ فجزاھم اللّٰہ احسن الجزاء۔

(۲)۔ عزیزم وسیم احمد صاحب ابن مکرم نذیر احمد صاحب گلبرگہ کا نکاح گذشتہ سال عزیزہ منیرہ بیگم صاحبہ بنت مکرم بشیر احمد صاحب بلیچکر کے ہمراہ محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے مسجد احمدیہ یادگیر میں پڑھا تھا۔ امسال مورخہ ۱۲ر اکتوبر بروز جمعۃ المبارک رخصتانہ عمل میں آیا۔ چنانچہ برات محلہ کھاری باولی سے کالا چبوترہ نماز مغرب کے بعد گئی۔ دعا ہوئی اور رات ہی برات دلہن کو لے کر واپس آگئی۔ دوسرے روز مورخہ ۱۳ر اکتوبر کو بعد نماز ظہر دعوت ولیمہ عمل میں آئی۔ جماعت کے کثیر احباب نے شرکت کی۔

احباب جماعت سے ہر دو رشتوں کی کامیابی بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار۔ منظور احمد مبلغ یادگیر۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے سلسلہ میں

نفلی عبادت اور ذکر الٰہی کا پانچ نکاتی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمگیر منصوبے کی کامیابی کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کے سامنے نفلی عبادت اور ذکر الٰہی کا ایک خصوصی پروگرام رکھا ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے:۔

۱۔ جماعت احمدیہ کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احباب جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں۔ جس کے لئے ہر قصبہ شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جائے۔

۲۔ دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نماز عشاء کے بعد سے لے کر نماز فجر سے پہلے تک یا نماز ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

۳۔ کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ کی تلاوت کی جائے۔ اور اس پر غور وتدبر کیا جائے۔

۴۔ تسبیح وتحمید اور درود شریف اور استغفار کا ورد روزانہ ۳۳، ۳۳ بار کیا جائے۔

۵۔ مندرجہ ذیل دُعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں:۔

(الف) رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ٭

(ب) اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَ نَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ٭

۱۔ تسبیح وتحمید:۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ٭

درود شریف:۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ٭

استغفار:۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ ٭

درخواست دعا

خاکسار کے پھوپھا مکرم عبدالعزیز صاحب کے لڑکے کا نام محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے "طاہر احمد" اور اسی طرح میرے چچا مکرم محمد صادق صاحب کی لڑکی کا نام "طیبہ بیگم" تجویز فرمایا ہے ہر دو بچگان کی صحت وسلامتی کے لئے احباب کرام سے دُعا کی درخواست ہے۔

خاکسار۔ رفیق احمد طارق متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان۔

عید الاضحیہ ۱۹۷۹ء کے موقع پر قربانی دینے والے افراد

عید الاضحیہ ۱۹۷۹ء کے موقع پر جن افراد نے قادیان میں قربانی دینے کے لئے رقوم بھجوائی ہیں اُن کے اسماء بغرض دُعا ذیل میں درج کئے جا رہے ہیں۔ احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کے اخلاص و اموال میں برکت عطا فرمائے۔ آمین

امیر جماعتِ احمدیہ قادیان

اسماء	تعداد قربانی
مکرم کانسہ کانگا صاحب انڈونیشیا	ایک
〃 پی پی سمانتری صاحب 〃	〃
〃 ٹی سُندرمن صاحب 〃	〃
〃 The Late Mrs. Dju Areal	〃
〃 The Late Mrs. E masl.	〃
مکرم عزیز احمد صاحب کینیڈا	〃
مکرمہ اہلیہ عزیز احمد صاحب 〃	〃
عزیز منصور احمد 〃	〃
عزیز قدیر احمد 〃	〃
مکرم مرزا لبشیر احمد صاحب U.K.	تین
مکرمہ مسز منیر احمد صاحب کینیڈا	ایک
مکرم محمد امجد صاحب لیبیا	〃
〃 آغا عبد الرحمٰن شاہ صاحب کینیڈا	〃
〃 محمد اشرف سیال صاحب 〃	〃
〃 عبد اللطیف صاحب چودھری 〃	〃
〃 محمد حسین صاحب چودھری 〃	〃
چودھری نصر اللہ خانصاحب 〃	〃
چودھری رشید احمد صاحب 〃	〃
چودھری نصیر احمد صاحب 〃	〃
〃 ناصر احمد صاحب ہاشمی کویت	〃
محترمہ والدہ مرحومہ 〃 〃	〃
عزیزہ مظفر احمد 〃 〃	〃
مکرم نادر الحسنی صاحب کینیڈا	دوٌ
محترمہ آمینہ بیگم باجوہ صاحبہ کینیڈا	ایک
مکرم سید شریف احمد صاحب 〃	〃
〃 نصیر احمد صاحب 〃	دوٌ
〃 نسیم احمد صاحب 〃	ایک
〃 خلیفہ خلیل احمد صاحب 〃	〃
〃 شیخ نثار احمد صاحب 〃	〃
〃 مظہر علی زبیری صاحب 〃	〃
〃 محمد یحیٰ خانصاحب 〃	〃
محترمہ سلمہ آفتاب آزادی صاحبہ 〃	〃
مکرم شیخ ناصر احمد صاحب 〃	〃
〃 شیخ مشتاق احمد صاحب 〃	〃
〃 ایس ایم شہاب احمد صاحب 〃	〃
〃 احمد سویلز صاحب امریکہ	〃
محترمہ البشریٰ سویلز صاحبہ 〃	〃
ابن احمد سویلز صاحب 〃	〃
〃 عبد اللطیف صاحب 〃	〃
لجنہ اماء اللہ ٹورنٹو کینیڈا	دوٌ
مکرم چودھری نصیر احمد صاحب سیالکوٹ	ایک
محترمہ خورشید بیگم زوجہ چودھری لبشیر احمد صاحب لندن	〃

اسماء	تعداد قربانی
مسز سیدہ ثریا صادق صاحبہ لندن	دوٌ
مکرم عبد الکریم صاحب امریکہ	ایک
〃 ایم عبد الرشید صاحب لندن	〃
〃 رشید احمد صاحب حیات 〃	〃
〃 اللہ دتہ صاحب احمدی بریڈفورڈ	〃
〃 انور حمید صاحب ابوظہبی	〃
۶۵ احمدی احباب آف انڈونیشیا	۶۹
مکرم محمود جان صاحب U.K.	ایک
احباب جماعت ہیمبرگ جرمنی	۷
مکرم آفتاب احمد صاحب امریکہ	ایک
〃 محمد برکات الٰہی جنجوا صاحب کینیڈا	〃
محترمہ صادقہ سوکیہ صاحبہ ماریشس	〃
〃 حسینہ بھنو صاحبہ 〃	〃
مکرم ادریس جہانگیر خانصاحب 〃	〃
〃 حامد نورتیا صاحب 〃	〃
〃 یعقوب اولیاء صاحب 〃	〃
بیوہ میمونہ اُکلو صاحبہ 〃	〃
مکرم صادق درہی صاحب 〃	〃
〃 حاجی عبد الستار سوکیہ صاحب 〃	〃
〃 محمود احمد سلطان صاحب 〃	〃
〃 عبد العزیز سوکیہ صاحب 〃	〃
〃 محمود ینول صاحب 〃	〃
〃 شبیر آزاد بھنو صاحب 〃	〃
〃 اسماعیل سبحان صاحب 〃	〃
مسز اسماعیل سبحان صاحب 〃	〃
مکرم یوسف متلاً صاحب 〃	〃
〃 ابن حامد بھنو صاحب 〃	〃
〃 احمد تراب علی صاحب 〃	〃
مرحومہ بلقیس محمد حسین 〃	〃
مسز نصیرہ مشٹن صاحبہ 〃	〃
احباب جماعت انگلستان لندن	۷۵
مکرم حاجی مارا عمر صاحب انڈونیشیا	دوٌ
〃 ڈاکٹر عبد الحمید صاحب ہالینڈ	ایک
〃 سہراب متھو صاحب ہالینڈ	〃
〃 عبد الحمید صاحب خان درفیلون	〃
〃 احمد عبد المنان صاحب حیدر آباد	〃
اہلیہ سید جہانگیر علی صاحب 〃	〃
پسر سید جہانگیر علی صاحب 〃	〃
مکرم لبشیر الدین محمود صاحب مع فیملی لندن	〃
خاندان میاں محمد صدیق صاحب بانی کلکتہ	دوٌ
محترمہ شمسہ صفیر صاحبہ لندن	ایک
مکرم سیٹھ محمد معین الدین صاحب حیدر آباد	〃

۳۴

اعلانات نکاح

مورخہ ۲۹/۹/۷۹ بمقام مسجد مبارک قادیان حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر مقامی نے مندرجہ ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا:۔

۱۔ مکرمہ فوزیہ بیگم صاحبہ بنت مکرم رشید احمد خان صاحب آف عادل آباد (اے پی) کے نکاح کا اعلان مکرم مبشر احمد صاحب ابن مکرم حضرت صاحب منڈاسگر آف ہُبلی کے ساتھ مبلغ -/۵۰۲۵ روپیہ حق مہر کے عوض فرمایا۔

۲۔ مکرمہ لبشریٰ بیگم صاحبہ بنت مکرم حضرت صاحب منڈاسگر آف ہُبلی (کرناٹک) کے نکاح کا اعلان مکرم لطیف احمد خان صاحب ابن مکرم رشید احمد خان صاحب آف عادل آباد کے ساتھ مبلغ -/۵۰۲۵ روپیہ حق مہر کے عوض فرمایا۔

اس خوشی کے موقعہ پر مکرم رشید احمد صاحب نے مندرجہ ذیل مدات میں رقم ارسال فرمائی ہے۔ اعانت بدر -/۵ روپے۔ شادی فنڈ -/۱۰ روپے۔ درویش فنڈ -/۵ روپے۔ اور مکرم حضرت صاحب منڈاسگر صدر جماعت احمدیہ ہبلی نے بصورت ذیل رقم بھجوائی ہے۔ اعانت بدر -/۵ روپے شادی فنڈ -/۱۰ روپے۔ درویش فنڈ -/۵ روپے۔ اس موقع پر احباب میں کچھ شیرینی بھی تقسیم کی گئی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

احباب جماعت ان ہر دو رشتوں کے بابرکت ہونے اور مثمر ثمرات حسنہ کے لئے دُعا فرمائیں۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان۔

ولادت

۱۔ مکرم محی الدین صاحب ساکن ناصر آباد کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۹ راگست ۱۹۷۹ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود عبد الغنی صاحب بٹ کا پوتا اور عبد الغفار صاحب لون سیکرٹری مال شورت کا نواسہ ہے۔ مکرم محی الدین صاحب اس خوشی کے موقعہ پر -/۵ روپے مختلف مدات میں ادا کئے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ دُعا فرمائیں اللہ تعالیٰ نومولود کو صالح خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔ خاکسار۔ محمد حمید کوثر مبلغ سرینگر۔

۲۔ خاکسار کی بھانجی عزیزہ انور صابرہ زوجہ مکرم رؤف احمد صاحب یادگیر کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے نومولود کا نام "طارق احمد" تجویز فرمایا ہے۔ احباب کرام سے نومولود کی صحت و سلامتی درازی عمر نیک صالح خادم دین بننے کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔ خاکسار۔ منظر احمد فضل قادیان۔

درخواستِ دُعا

خاکسار کراچی سے مقامات مقدسہ کی زیارت کے لئے قادیان آیا ہوا ہے اور اب چند دن کے لئے کلکتہ اور کٹک بھی جانا ہے سفر میں آسانی کے لئے۔ صحت و سلامتی کے لئے نیز میری اہلیہ کی مکمل صحت کے لئے احباب جماعت سے درخواست دُعا ہے۔

خاکسار۔ عبد الرحیم یونس میمن نزیل قادیان۔

۳۴

اسماء	تعداد قربانی
مکرم ارشاد بالونی صاحب ماریشس	ایک
احمد فیملی از لندن	چار
مکرم شہزادہ پرویز صاحب کلکتہ	تین
جماعت احمدیہ ماریشس	بیس
اہلیہ صاحبہ سیٹھ محمد معین الدین صاحب حیدر آباد	ایک
مکرم بخش الٰہی صاحب سہگل کلکتہ	〃
〃 محمد عبد الرب صاحب برہم پور	〃
〃 برکات احمد صاحب اندور	〃
〃 عبد العزیز صاحب سرینگر	〃
محترمہ بلقیس زہرہ مرحومہ سکندر آباد (بذریعہ محترمہ صداقت بیگم بہن)	〃

اسماء	تعداد قربانی
مکرم ڈاکٹر سید منصور احمد صاحب مظفر پور	ایک
〃 سید داؤد احمد صاحب 〃	〃
〃 عبد الماجد صاحب مانچسٹر بالمقابل جانب والد صاحب مرحوم	〃
〃 ڈاکٹر احمد عبد الحلیم صاحب انگلستان	〃
مکرم ڈاکٹر احمد عبد الحمید صاحب حیدر آباد	ایک
〃 سیٹھ محمود احمد صدیق صاحب کلکتہ	〃
〃 شرف الدین احمد خان صاحب حیدر آباد	〃
〃 مسعود احمد صاحب مینکا نک 〃	〃
محترمہ اہلیہ عبد الشکور صاحب زیورک سوئٹزرلینڈ	〃
والدہ صاحبہ سیٹھ محمد معین الدین صاحب حیدر آباد	〃
مکرم سیٹھ محمود احمد صاحب بانی کلکتہ	〃

"پروفیسر عبدالسلام کو فزکس میں نوبل پرائز کا ملنا"

"تمام برصغیر کے لئے باعثِ افتخار ہے"

انگریزی اخبار "ٹائمز آف انڈیا" نے ۲۲ر اکتوبر ۱۹۷۹ء کی اشاعت میں ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے متعلق "سرحد کے اُس پار" کے عنوان سے ایک آرٹیکل شائع کیا ہے اور ڈاکٹر صاحب موصوف کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔ مکرم عبدالسلام صاحب ٹاک آف سرینگر نے اس کا ترجمہ ارسال کیا ہے جو ہم موصوف کے شکریہ کے ساتھ قارئینِ بدر تک پہنچاتے ہیں ———— (ایڈیٹر بدر)

"ایسوسی ایٹڈ پریس کے اوسلو (OSLO) کے دفتر سے کسی نے غیر دانستہ طور پر یہ تاثر دینے کی کوشش کی ہے گویا مدر تیریسا (Mother Teresa) پہلی ہندوستانی شخص ہیں جنہوں نے نوبل پرائز حاصل کیا ہے۔ گو یہ کہنا بالکل صحیح اور درست ہے کہ مدر تیریسا (Mother Teresa) پہلی ہندوستانی خاتون ہیں جنہوں نے نوبل پرائز حاصل کیا ہے۔ لیکن اس سے بھی پہلے یہاں نوبل پرائز حاصل کرنے والے ہوئے ہیں جن میں قابلِ ذکر رابندرناتھ ٹیگور اور سی۔ وی۔ رامن ہیں۔ جس وقت ڈاکٹر ہرگوبند کھورانہ نے نوبل پرائز حاصل کیا اُن کی شہریت گو بے شک امریکن تھی لیکن جیسا کہ وہ تب سے کہتے آئے ہیں انہوں نے اپنے آپ کو ہندوستانی جڑ سے علیحدہ نہیں کیا ہے۔

اِس پس منظر کے برخلاف، پروفیسر عبدالسلام کو فزکس میں نوبل پرائز کا ملنا نہ صرف اُس ملک (یعنی پاکستان۔ ناقل) کے لئے قابلِ فخر بات ہے بلکہ تمام برصغیر کے لئے بھی باعثِ افتخار ہے۔ پروفیسر عبدالسلام نے ریاضی میں خصوصی تابناک طالب علم کی حیثیت سے اپنا ایک خاص مقام اُس وقت بنایا جب لاہور کا پیارا شہر پشاور سے لے کر پانی پت تک کے سارے علاقے کے لئے دانشوروں کا گہوارہ تھا۔ اور وہ سفاکانہ چیر پھاڑ ابھی کوسوں دُور تھی جس نے برصغیر کو کچھ عرصے کے بعد دو ٹکڑے کر دیا۔

۱۹۵۹ء میں جب ہم نے پہلی بار انہیں دیکھا پروفیسر عبدالسلام اگرچہ اپنی عمر کی تیسری دہائی کی ابتداء میں تھے لیکن لندن کے امپیریل کالج برائے سائنس اور ٹیکنالوجی میں فزکس کے مانے ہوئے پروفیسر تھے۔ اس وقت یہ بات بالکل عیاں تھی کہ وہ ایک دن نوبل پرائز ضرور حاصل کریں گے۔ ان کے لئے یہ انعام زیادہ دیر سے نہیں آیا۔

یہ پروفیسر عبدالسلام کی اعلیٰ دماغی قابلیت اور کام کرنے کی بے پایاں صلاحیت ہے کہ وہ بہ یک وقت دو مکمل شعبوں میں کام کرتے ہیں۔ وہ ٹرائیسٹے میں تھیوریٹیکل فزکس کے بین الاقوامی مرکز کو بھی چلا رہے ہیں اور لندن کے امپیریل کالج برائے سائنس اور ٹیکنالوجی میں بھی اپنا عہدہ برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ وہ اٹلی اور انگلستان کے درمیان اس طرح اپنے کام کے سلسلے میں آتے جاتے ہیں جیسے ایک پھیری والا دہلی اور شاہدرے کے درمیان اپنے کاروبار کے سلسلے میں آتا جاتا رہے۔

جس دن انہیں نوبل پرائز ملا پروفیسر عبدالسلام لندن میں تھے۔ انہوں نے بی۔ بی۔ سی کو بتایا کہ وہ پاکستان اور تیسری دُنیا کے لئے پُرمسرت ہیں جن کی خدمت وہ اپنی تمام صلاحیتوں کے ساتھ کرنا چاہتے ہیں۔

بجا طور پر انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ نوبل پرائز پانے والے پہلے پاکستانی اور پہلے مسلمان ہیں لیکن اس بیان میں ایک عجیب ستم ظریفی ہے۔ پروفیسر عبدالسلام کا تعلق جماعتِ احمدیہ سے ہے جسے پاکستان نے قانوناً دائرہ اسلام سے خارج کیا ہے۔"

(ٹائمز آف انڈیا
مورخہ ۲۲ر اکتوبر ۱۹۷۹ء صفحہ ۳)

درخواستِ دُعا

(۱) ۔ برادرم مکرم محمد رفیق صاحب احمدی مقیم انگلینڈ اپنے کاروبار میں ترقی اور اپنے اہل و عیال کی صحت و سلامتی اور رُوحانی و جسمانی ترقیات کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں ——— (۲) ——— محترمہ ثریا بیگم صاحبہ مقیم لنڈن اپنی صحت و عافیت۔ بچوں کی رُوحانی و جسمانی ترقیات اور خیر و برکت کے لئے دُعا کی درخواست کرتی ہیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ قادیان)

شادی خانہ آبادی

عزیز محمد انعام ذاکر صاحب کارکن لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام (جو ہمارے مرحوم درویش بھائی مستری عبدالغفور صاحب کے ربیب ہیں) کے نکاح کا اعلان ۸/۱۱/۱۵ کو مسجد ناصر دارالرحمت غربی ربوہ میں مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر نے عزیزہ صادقہ بیگم صاحبہ بنت عبدالحمید صاحب حال مقیم منڈی بہاؤالدین کے ساتھ ایک ہزار روپیہ حق مہر کے عوض کیا تھا۔ اب عزیز محمد انعام صاحب ذاکر کی شادی کی تقریب مورخہ ۸/۹/۷۹ کو منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات میں عمل میں آئی۔ اِس موقعہ پر محترم میر محمود احمد صاحب (پسر حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ) نے اجتماعی دُعا کرائی۔ مورخہ ۱۴/۹/۷۹ کو عزیز کی طرف سے دارالضیافت ربوہ میں دعوتِ ولیمہ کا انتظام کیا گیا۔ دعوت کے اختتام پر محترم حضرت مرزا خورشید احمد صاحب ناظر خدمتِ درویشان نے دُعا کرائی۔

شادی خانہ آبادی کے بعد عزیز موصوف اپنی بیوی کے ہمراہ مورخہ ۲۹/۹/۷۹ کو واپس قادیان آئے ہیں۔ احباب اِس شادی کے بابرکت اور مثمر بثمراتِ حسنہ ہونے کے لئے دُعا فرمائیں۔

خاکسار:۔ عبدالقدیر افسر لنگر خانہ

درخواستِ دُعا

عزیزم مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر مبلغ پونچھ کے بارہ میں اطلاع ملی ہے کہ ۷ر اکتوبر ۱۹۷۹ء کو جس بس میں وہ سوار تھے راجوری کے مقام پر ایکسیڈنٹ ہوگیا اور وہ بس دو سو فٹ گہری کھڈ میں گر گئی۔ اِس بس کے ۳۶ افراد کو شدید چوٹیں آئیں۔ اور وہ ہسپتال میں داخل ہوئے۔ دو آدمی ہلاک بھی ہوگئے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے عزیزم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر کو اپنے فضل و کرم سے معجزانہ طور پر اپنی حفاظت میں رکھا۔ اور وہ چوٹوں سے بھی محفوظ رہے۔ فالحمدُ للہ علیٰ ذٰلک۔ مگر کمر میں دباؤ کی وجہ سے درد ہے۔ احبابِ کرام سے درخواست ہے کہ دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مولوی صاحب موصوف کو شفاء کاملہ عطا فرمائے۔ اور اُن کو خدمتِ دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے۔

خاکسار: شریف احمد امینی ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان۔

VARIETY CHAPPAL PRODUCTS KANPUR
MANUFACTURERS & ORDER SUPPLIERS.
PHONES:- 52325 / 52686 P.P.
ورائٹی
پائیدار بہترین ڈیزائن پر لیدر سول اور برٹ شیٹ کے
سینڈل، زنانہ و مردانہ چپلوں کا واحد مرکز
مینوفیکچرس اینڈ آرڈر سپلائرز:۔
چپل پروڈکٹس
۲۹/۴۲ مکھنیا بازار۔ کانپور۔ یو۔ پی

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ
کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے!
AUTOWINGS,
32, SECOND MAIN ROAD,
C. I. T. COLONY,
MADRAS — 600004
PHONE No. 76360.
آٹو ونگس

لازمی چندہ جات کی فرضیّت اور اہمیّت

خاکسار نے گزشتہ دِنوں جماعت ہائے احمدیہ کشمیر کے مالی دَورہ کے وقت یہ محسوس کیا ہے کہ بعض افرادِ جماعت کو لازمی چندہ جات کی فرضیت اور اہمیت کا علم نہیں ہے۔ اور بعض احباب اگرچہ لازمی چندہ جات کی فرضیت و اہمیت کو سمجھتے ہیں۔ لیکن اپنی صحیح آمد پر لازمی چندہ جات کی باشرح ادائیگی کے اہم فریضہ کو نظر انداز کر رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے ہمارے یہ بھائی ایک بہت بڑی نیکی سے محروم ہیں۔ اگرچہ دَورہ کے دَوران لازمی چندہ جات کی باقاعدہ اور باشرح ادائیگی کی طرف احبابِ جماعت کو توجّہ دلائی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن سب بھائیوں کو اپنی صحیح آمد پر اپنے ذمّہ لازمی چندہ جات کی باقاعدہ اور باشرح چندہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ تاہم مقامی صدر صاحبان اور سیکرٹریانِ مال کا فرض ہے کہ وہ بار بار اپنی اپنی جماعتوں کے مخلص احباب کو اس کی طرف توجہ دلائیں۔ مبلغینِ کرام بھی اپنے خطبات اور درس و تدریس کے مواقع پر باقاعدہ اور باشرح چندہ ادا کرنے کی احبابِ جماعت کو تلقین کرتے رہیں۔ تاکہ جماعت کا ہر فرد سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلفاء کرام کے مقرر کردہ معیار کے مطابق مالی قربانی میں حصّہ لے کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور انعامات کا وارث بن سکے۔

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دُوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصّہ مال کا دے کر یا کسی اَور رنگ سے خدمت بجا لا کر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو۔ بلکہ یہ اس کا احسان ہے کہ تمہیں اِس خدمت کے لئے بُلاتا ہے۔"

(تبلیغِ رسالت جلد دہم صفحہ ۵۴)

پس اِس نوٹ کے ذریعہ جملہ احبابِ جماعت مقیم بھارت جو اپنے ذمّہ لازمی چندہ جات کی ادائیگی میں باقاعدہ اور باشرح نہیں ہیں، ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور بزرگانِ کرام کے مقرر کردہ معیار کے مطابق مالی قربانیاں کر کے خدا تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے والے بنیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کے رزق اور اموال میں بہت برکت دے گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ بالا ارشاد میں بشارت دی گئی ہے۔

ناظر بیت المال آمد۔ قادیان

جلسہ سالانہ کے بعد واپسی سفر کے لئے

ریلوے ریزرویشن

جو دوست جلسہ سالانہ قادیان سے فارغ ہونے کے بعد واپسی پر اپنی ریلوے سیٹیں یا برتھ جلسہ سالانہ کے انتظام کے ماتحت ریزرو کروانا چاہیں وہ فوری طور پر اطلاع دیں۔ تا اُن کی سیٹیں یا برتھ حسبِ حالات ریزرو کروائی جاسکیں۔ اور ساتھ ہی رقم بھی ضرور بھجوادیں۔ اِس سلسلے میں حسبِ ذیل اُمور کی وضاحت ضروری ہے۔

۱۔ تاریخِ واپسی — ۲۔ نام اسٹیشن جس کے لئے ریزرویشن درکار ہے۔

۳۔ درجہ — ۴۔ نام سفر کنندہ۔

۵۔ جنس (یعنی مرد یا عورت۔ بچّہ یا بچّی) — ۶۔ عمر۔

۷۔ پُورا یا نصف ٹکٹ — ۸۔ ٹرین کا نام جس کے لئے ریزرویشن درکار ہے۔

خدا تعالیٰ سب کا حافظ و ناصر ہو اور سفر کو موجبِ برکت بنائے۔ آمین۔

افسر جلسہ سالانہ قادیان

آل بہار احمدیہ مسلم کانفرنس

بتاریخ ۱۱-۱۲ نومبر ۱۹۷۹ء بروز اتوار و سوموار بمقام مھو بھنڈار

صُوبہ بہار کی جماعتوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ دوسری آل بہار احمدیہ مسلم کانفرنس مورخہ ۱۱ و ۱۲ نومبر ۱۹۷۹ء بروز اتوار و سوموار مھو بھنڈار موسیٰ بنی مائنز میں حسب ذیل پروگرام کے مطابق منعقد ہوگی اِن شاء اللہ۔

◎ اِس کانفرنس میں مرکز سے محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر دعوۃ و تبلیغ اور محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی ایڈیشنل ناظر اُمورِ عامہ شرکت فرمائیں گے۔

◎ جلسہ پیشوایانِ مذاہب چھ بجے شام مھو بھنڈار میں ۱۱ نومبر کو "باری میدان" میں منعقد ہوگا۔

◎ جلسہ سیرۃ النبی صلعم ۱۲ نومبر ۷۹ء کو مسجد احمدیہ موسیٰ بنی مائنز میں ہوگا۔

◎ بیرون صوبہ جات سے تشریف لانے والے مہمانانِ کرام کے قیام و طعام کا انتظام کانفرنس کی انتظامیہ کے ذمّہ ہوگا۔ البتہ ہلکا سا بستر ہمراہ لائیں۔

◎ صوبہ بہار کی جماعتیں "چندہ برائے کانفرنس" صدر مجلس استقبالیہ کے نام ارسال کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

◎ صوبہ بہار کی تمام جماعتیں اپنے نمائندگان کو کانفرنس میں بھیج کر کانفرنس کو ہر جہت سے کامیاب بنائیں۔ نیز کانفرنس کی کامیابی کے لئے دُعائیں فرماتے رہیں۔

خاکسار: عبدالرشید ضیاء مبلغ بھاگلپور۔

صدر مجلس استقبالیہ: شیخ ابراہیم۔ نمبر ۲۔ احمدیہ لائنز۔ موسیٰ بنی مائنز ضلع سنگھ بھوم (بہار)

NO. 2, AHMADIYYA LINES, MOOSA BANI MINES

DISTT: SINGH BHOOM (BIHAR)

ضروری اعلان بابت انتخاب قائدین مجالس بھارت

جن جماعتوں میں ۱۹۷۷ء کے کسی بھی مہینہ میں قائدین مجالس کے انتخاب عمل میں آئے تھے، اُن کی خدمت میں فارم انتخاب ارسال کئے جا چکے ہیں۔ لہٰذا ان جماعتوں کے عہدیداران جلد سے جلد قائد مجلس خدام الاحمدیہ کا انتخاب کر کے بغرضِ منظوری مرکز میں ارسال فرمائیں۔

اِسی طرح جن جماعتوں میں تاحال مجالسِ خُدام الاحمدیّہ قائم نہیں ہوئیں وہاں کے صدر صاحبان کی خدمت میں ضروری گزارش ہے کہ وہ جلد سے جلد اپنی اپنی جماعت میں قائد مجلس خُدام الاحمدیّہ کا انتخاب کرائیں۔ اور بعدہٗ رپورٹ بغرضِ منظوری مرکز ارسال فرمائیں۔

مُعتمد مجلس خُدام الاحمدیّہ مرکزیّہ قادیان

درخواستِ دُعا

(۱)۔ محترمہ نعیمہ کھوکھر صاحبہ مقیم لنڈن اپنے افرادِ خانہ کی صحت و عافیت اور اپنے والد صاحب محترم کی صحتِ کاملہ عاجلہ کیلئے دُعا کی درخواست کرتی ہیں۔

(۲)۔ مکرم سید عبدالعزیز صاحب مقیم امریکہ۔ مکرم ڈاکٹر سید محبوب عالم شاہ صاحب کی صحتِ کاملہ اور جلد شفایابی کے لئے دُعا کی درخواست کرتے ہیں۔ موصوف فیصل آباد میں سخت بیمار ہیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ قادیان)